باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

عصرِ حاضر اِی پیپر

ASR-E-HAZIR

5 رجب المرجب 1444ھ | مطابق 28 جنوری 2023ء | بروزِ ہفتہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۲۲) | صفحات:(۸)

عصر حاضر ای پیپر میں تعلیمی، تجارتی، مذہبی وثقافتی پروگراموں کے اشتہارات
کے علاوہ ضرورتِ رشتہ، مکانات ودوکانات کرایہ/خرید وفروخت
کے کلاسیفائیڈس کے لیے ربط فرمائیں۔
9908079301,8686649169

2024ء کے لئے آر ایس ایس کی نئی حکمت عملی کا آغاز! ووٹوں کی تقسیم کے ذریعہ تیسری مرتبہ اقتدار حاصل کرنے کی مساعی

مسلم رہنماؤں کی آر ایس ایس کے ذمہ داران سے دوسری مرتبہ ملاقات۔ ملی تنظیموں کے نمائندگان کی شرکت، متعدد امور پر تبادلہ خیال

نئی دہلی: 27؍جنوری (عصر حاضر/قومی آواز) ایک جانب کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی موسم کی تمام شدتیں برداشت کرتے ہوئے ملک میں بے روزگاری، مہنگائی اور نفرت کے خلاف اپنی 'بھارت جوڑو یاترا' مکمل کرنے کو ہیں تو دوسری جانب برسر اقتدار جماعت بی جے پی کی کوشش ہے کہ کس طرح اقلیتوں کے ووٹوں کو تقسیم کیا جائے اور تیسری مرتبہ اقتدار میں واپسی کی جائے۔ یوم جمہوریہ کی پریڈ میں جھانکیوں کے ذریعہ ایک مخصوص مذہب کی تشہیر اور مصر کے صدر کو مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کرنا، اسی سلسلہ کی کڑی نظر آتے ہیں۔ ایک طرف وزیر اعظم پسماندہ مسلمانوں کی بات کرتے نظر آرہے ہیں تو دوسری طرف آر ایس ایس کی جانب سے مسلم رہنماؤں سے ملاقاتیں کی جارہی ہیں۔ خبر ہے کہ مسلم مفکرین اور علماء کے ایک وفد نے حال ہی میں آر ایس ایس کے ذمہ داروں سے ملاقات کی ہے۔ یہ مسلم لیڈران کی جانب سے اس طرح خاموشی سے کی گئی دوسری ملاقات ہے۔ یہ ملاقات گزشتہ 14 جنوری کو ہوئی اور حاضرین کے درمیان 3 گھنٹے تک مذاکرت ہوئے۔ اس ملاقات کے حوالہ سے مسلمانوں میں بے چینی پائی جارہی ہے کیونکہ نہ تو اس ملاقات سے پہلے اور نہ ہی بعد میں وفد کے کسی رکن کی جانب سے عوامی طور پر کوئی تفصیل دی گئی۔ کئی میڈیا رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ اس ملاقات کے دوران آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کے حال ہی میں دیئے گئے انٹرویو، وارانسی کی گیانواپی مسجد اور متھرا کی شاہی عیدگاہ مسجد تنازعات، گئوکشی، موب لنچنگ، دونوں فرقوں کی جانب سے دیئے جانے والے متنازعہ بیانات اور لفظ کافر کا استعمال نہیں کرنے کے سلسلہ میں بات چیت کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق اس ملاقات کے دوران اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پہلے باہمی ہم آہنگی والے موضوعات پر پیش قدمی کی جائے گی اور جلد ہی دونوں فریقین پھر سے ملاقات کریں گے۔ دہلی کے دریا گنج میں دہلی کے سابق لیفٹیننٹ گورنر نجیب جنگ کی رہائش پر منعقد ہونے والی اس ملاقات میں آر ایس ایس کی جانب سے کرشن گوپال، رام لال اور اندریش کمار نے شرکت کی۔ دوسری طرف، مسلمانوں کی جانب سے نجیب جنگ کے علاوہ سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی، سابق رکن پارلیمنٹ شاہد صدیقی، صنعت کار اور سماجی خدمات گار سعید شیروانی، جماعت اسلامی ہند سے ملک محتشم خان، جمعیۃ علما ہند کے محمود مدنی دھڑے سے مولانا نیاز فاروقی، جمعیۃ کے ارشد مدنی دھڑے سے فضل الرحمان قاسمی، اجمیر شریف سے سلمان چشتی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر اور اسلامک اسٹڈیز کے ماہرین سمیت دونوں طرف کے تقریباً 20 افراد موجود تھے۔ رپورٹ کے مطابق، شاہد صدیقی نے بتایا کہ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ دونوں فریقین ہم آہنگی والے موضوعات پر آگے بڑھیں گے تاکہ سماج میں بھائی چارہ قائم ہوسکے۔ انہوں نے بتایا کہ جلد ہی دونوں فریقین کی جانب سے ایک بڑی میٹنگ کا انعقاد ہوگا، جس میں متعدد اہم موضوعات پر بات چیت ہوگی۔ اس طرح کی میٹنگیں ملک کے مختلف حصوں میں منعقد کرنے پر بحث کی گئی۔ شاہد صدیقی نے کہا کہ مسلم فریق نے سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت کے حالیہ انٹرویو کا مسئلہ اٹھایا تھا، جس کے جواب میں سنگھ لیڈروں نے پانچ جنیہ میں شائع ہندی انٹرویو پڑھ کر سنایا۔ میٹنگ میں شریک ایک سنگھ لیڈر نے کہا کہ پانچ جنیہ کا انٹرویو سننے کے بعد مسلم فریق کے لوگوں نے بھی قبول کیا کہ سنگھ سربراہ کے انٹرویو کو غلط تناظر میں توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا۔ جب سنگھ نے میٹنگ میں وارانسی اور متھرا کا مسئلہ اٹھایا تو مسلم فریق کی طرف سے صاف کہا گیا کہ یہ دونوں مسائل عدالت کے ذریعے ہی حل ہوسکتے ہیں۔ موب لنچنگ کا مسئلہ مسلم فریق نے اٹھایا تھا جسے آر ایس ایس لیڈروں نے بھی غلط قرار دیا۔ دوسری طرف جب سنگھ کے لیڈروں نے ہندو جذبات کا احترام کرتے ہوئے گائے کے ذبیحہ کا مسئلہ اٹھایا تو مسلمانوں کی طرف سے کہا گیا کہ اگر حکومت پورے ملک میں گائے کے ذبیحہ پر پابندی کا قانون بنانا چاہتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے اور وہ اس کی حمایت کریں گے۔ اجلاس میں لفظ کافر کے استعمال کا معاملہ بھی سامنے آیا۔ ذرائع کے مطابق سنگھ لیڈروں کی جانب سے کہا گیا کہ قوم سب کو متحد کرتی ہے۔ ہر طبقہ میں مختلف فرقے ہوتے ہیں تو جو شخص کسی بھی شکل میں خدا کو مانتا ہے تو وہ کافر کیسے کہلائے گا؟ جس پر مسلم فریق حتیٰ کہ مسلم علمائے کرام نے بھی تسلیم کیا کہ ہندوستان اور ہندوؤں کے تناظر میں کافر کا لفظ استعمال کرنا سراسر غلط اور نامناسب ہے اور اسے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ شاہد صدیقی نے مزید کہا کہ ملاقات میں بہت ہی خوشگوار ماحول میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسے جمود کو توڑنے والی میٹنگ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش تھی کہ دونوں برادریوں کے درمیان ایک کھڑکی کھولی جائے اور انہیں امید ہے کہ مزید دروازے کھلیں گے۔ خیال رہے کہ سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت نے گزشتہ سال 22 اگست کو بھی نئی دہلی میں مسلم دانشوروں کے ایک حصے سے مسلم کمیونٹی کے ساتھ رابطے اور بات چیت کو بڑھانے کی مشق کے طور پر ملاقات کی تھی اور اس سال 14 جنوری کو ہونے والی یہ ملاقات اسی کا تسلسل تھی۔ اس مہم کے تحت آنے والے دنوں میں اس طرح کی کئی اور میٹنگیں منعقد کی جائیں گی۔

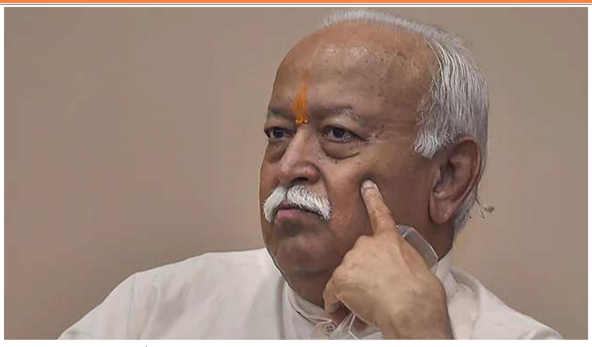

اسلاموفوبیا کا مقابلہ کرنے کینیڈا نے اپنا پہلا خصوصی نمائندہ مقرر کیا

ٹورنٹو: 27؍جنوری (ذرائع) کینیڈا نے اسلاموفوبیا کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنا پہلا خصوصی نمائندہ مقرر کیا ہے کیونکہ حکومت حالیہ برسوں میں ملک میں مسلم کمیونٹیز کے افراد کو نشانہ بنانے کے سلسلہ وار حملوں کے بعد نفرت اور امتیازی سلوک کو روکنے کی کوشش کررہی ہے۔ کینیڈین وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے اعلان کیا ہے کہ ملک میں اسلاموفوبیا اور امتیازی سلوک کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس لیے اسلاموفوبیا سے مقابلہ کرنے کے لیے پہلی دفعہ خصوصی نمائندے کے طور پر امیرہ الغوابی (Amira Elghawaby) کو مقرر کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الغوابی کی تقرری اسلاموفوبیا اور ہر قسم کی نفرت کے خلاف ہماری جنگ میں ایک اہم قدم ہے۔ برسوں سے، کینیڈا میں مسلم کمیونٹی کے رہنماؤں نے تمام سطح پر حکام سے نسل پرستی، نفرت انگیز تشدد، اور انتہائی دائیں بازو کے گروہوں کے پھیلاؤ سے نمٹنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے کہا کہ تنوع واقعی کینیڈا کی سب سے بڑی طاقتوں میں سے ایک ہے، لیکن بہت سے مسلمانوں کے لیے، اسلاموفوبیا بہت زیادہ پریشانی کا سبب ہے۔ ہمیں اسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹروڈو نے ایک بیان میں کہا کہ ہمارے ملک میں کسی کو بھی اپنے عقیدے کی وجہ سے نفرت کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔

طالبان کو اکیسویں صدی میں لانے میں مدد کریں: اقوام متحدہ

اقوامِ متحدہ: اقوام متحدہ کی ڈپٹی سکریٹری جنرل امینہ محمد نے بتایا کہ افغانستان کے حالیہ دورے کے دوران انہوں نے طالبان حکام سے بات چیت میں افغان خواتین اور لڑکیوں کے خلاف اقدامات بند کرنے کے لیے ہر ممکن" ذرائع" کا استعمال کیا۔ نائجیریا کی سابق وزیر اور اقوام متحدہ کی ڈپٹی سکریٹری جنرل امینہ محمد نے بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ انہوں نے گزشتہ ہفتے اقوام متحدہ کے ایک وفد کے ساتھ افغانستان کا دورہ کیا تھا اور طالبان کے وزیر خارجہ اور نائب وزیر اعظم سمیت چار وزراء کے ساتھ ایک ہی موضوع پر بات کی۔ امینہ محمد نے بتایا کہ طالبان عہدیداروں نے یہ باور کرانے کی کوشش کی انہوں نے خواتین کو تحفظ فراہم کرنے والا ماحول پیدا کرنے جیسے اقدامات کیے لیکن انہیں تسلیم نہیں کیا گیا۔ امینہ محمد کا کہنا تھا،" میں کہوں گی کہ ان (طالبان) کے تحفظ کی تعریف ہمارے نزدیک خواتین پر ظلم کے مترادف ہے۔" کابل اور قندھار میں ہونے والی ان ملاقاتوں کے بعد رواں ہفتے اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی مشن کے سربراہ مارٹن گریفتھس اور دیگر بڑے امدادی گروپوں کے سربراہان نے بھی افغانستان کا دورہ کیا، جس میں انہوں نے طالبان پر دباؤ ڈالا کہ وہ افغان خواتین پر قومی اور بین الاقوامی غیر سرکاری امدادی گروپوں کے لیے کام کرنے پر پابندی کے اپنے حکم کو واپس لیں۔ گریفتھس نے کہا کہ اس دورے کا مقصد طالبان کو یہ سمجھانا تھا کہ امدادی کارروائیوں کو شروع کرنا اور ان میں خواتین کو کام کرنے کی اجازت دینا انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفد کا پیغام سادہ تھا اور وہ یہ کہ پابندی امدادی ایجنسیوں کے کام کو مزید مشکل بنارہی ہے۔

'نقل سے زندگی نہیں بن سکتی'

پریکشا پہ چرچا کے دوران وزیر اعظم مودی کا بچوں کو پیغام

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی خصوصی پروگرام' پریکشا پہ چرچا 2023 کے تحت دہلی کے تالکٹورا اسٹیڈیم میں طلباء سے خطاب کیا۔ اس پروگرام میں بہت سے طلباء نے لائیو ٹیلی کاسٹ کے ذریعے حصہ لیا۔' پریکشا پہ چرچا اپنی نوعیت کا ایک منفرد پروگرام ہے جو ہر سال بورڈ کے امتحانات سے پہلے منعقد کیا جاتا ہے۔ سال 2018 میں پی ایم مودی نے یہ پروگرام شروع کیا، جس میں وہ ملک کے بچوں، اساتذہ اور والدین سے بات چیت کرتے ہیں۔ اس سال 38 لاکھ سے زیادہ طلباء نے اس پروگرام میں حصہ لینے کے لیے رجسٹریشن کرائی ہے، جو کہ پچھلے سال کے مقابلے دوگنا ہے۔ پروگرام کے دوران وزیر اعظم مودی نے کہا کہ محنتی بچوں کو فکر ہوتی ہے کہ میں محنت کرتا ہوں اور کچھ لوگ چوری کر کے اپنا کام کروا لیتے ہیں۔ اقدار میں یہ تبدیلی معاشرے کے لیے خطرناک ہے۔ اب زندگی بدل گئی ہے، دنیا بہت بدل چکی ہے۔ آج ہر قدم پر امتحان ہے۔ زندگی تقلید سے نہیں بن سکتی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ والدین بعض اوقات دوسروں کے سامنے اپنے بچوں کے بارے میں بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں اور پھر اپنے بچوں سے بھی یہی توقع

رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سٹیڈیم میں بیٹھے میچ دیکھنے والے لوگ ہر گیند پر چوکے، چھکے لگاتے ہیں لیکن کھلاڑی صرف آنے والی گیند پر توجہ دیتا ہے اور اسی کے مطابق شاٹ کھیلتا ہے۔ انہوں نے کہا محنتی بچوں کو فکر ہوتی ہے کہ میں محنت کرتا ہوں اور کچھ لوگ چوری کر کے اپنا کام کروا لیتے ہیں۔ اقدار میں یہ تبدیلی معاشرے کے لیے خطرناک ہے۔ اب زندگی بدل گئی ہے، دنیا بہت بدل چکی ہے۔ آج ہر قدم پر امتحان ہے۔ زندگی تقلید سے نہیں بن سکتی۔ اقتصادی صورتحال پر وزیر اعظم نے کہا کہ اگر ہندوستان کا آج دنیا کی معاشی صورتحال سے موازنہ کیا جائے تو اسے دنیا میں امید کی کرن کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ ہندوستان جسے کبھی اوسط کہا جاتا تھا آج دنیا میں چمک رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پہلے فیصلہ کرنا ہوگا کہ آپ اسمارٹ ہیں یا گیجٹ اسمارٹ ہے۔ اگر گیجٹ کو زیادہ سمارٹ سمجھا جائے تو غلطی وہیں سے شروع ہوجاتی ہے۔ ہندوستان میں لوگ اسکرین پر اوسطاً 6 گھنٹے گزارتے ہیں۔ یہ تشویشناک بات ہے۔ گیجٹ ہمیں غلام بناتا ہے۔ ہمیں ہوشیار رہنا چاہیے۔ ڈیجیٹل روزہ ہفتے میں ایک بار یا چند گھنٹوں کے لیے کریں۔

Education is the movement from Darkness to Light
OSM
JUNIOR & DEGREE COLLEGE
COURSES OFFERED JUNIOR
MPC - JEE | EAMCET | Regular
BIPC - NEET | EAMCET | Regular
MEC - Computer | CA Foundation | Regular
CEC - Regular | CA Foundation | Computer
COURSES OFFERED DEGREE
B.Com - General
B.Com - Computer Applications
SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS
TRANSPORT FACILTY FOR GIRLS ONLY
Head Office : Opp. Azam Function Hall, MOGHALPURA, HYDERABAD. 040-24577837, Ph : 9390222211
Branch Office : BANDLAGUDA, HYDERABAD. Ph : 9701538595, 8096143890

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 5ر رجب المرجب 1444ھ

بہ مطابق 28رجنوری 2023ء بہ روزِ ہفتہ

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:46	6:43
ظہر	12:39	4:32
عصر	4:33	6:14
مغرب	6:15	7:23
عشاء	7:24	5:24
شروعِ اشراق	7:04	
زوال	12:29	
ختم سحر	5:35	
افطار	6:19	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

اڈانی گروپ کو 11 ارب ڈالر کا نقصان کیوں ہوا؟

امریکہ کی ایک کمپنی نے حال ہی میں اپنی رپورٹ میں انڈیا اور ایشیا کے امیر ترین شخص گوتم اڈانی پر 'کارپوریٹ تاریخ کے سب سے بڑے دھوکے' کا الزام عائد کیا تو اڈانی گروپ کی مارکیٹ ویلیو کو 11 ارب ڈالر کا نقصان پہنچا۔

واضح رہے کہ انڈیا کے اڈانی گروپ کے مالک گوتم اڈانی نے حال ہی میں فوربز میگزین اور بلومبرگ کے مطابق دنیا کے پانچ امیر افراد کی فہرست میں مائیکروسافٹ کے بانی بل گیٹس کو پیچھے چھوڑتے ہوئے اپنی جگہ بنائی ہے۔

تازہ اعداد و شمار کے مطابق اڈانی کی کمپنیوں اور جائیداد کی مالیت 125 ارب امریکی ڈالر بتائی جاتی ہے۔

تاہم امریکی انوسٹمنٹ کمپنی ہنڈن برگ ریسرچ کی جانب سے بدھ کو ایک رپورٹ شائع کی گئی جس کا عنوان تھا کہ 'دنیا کے تیسرے سب سے امیر شخص نے کارپوریٹ تاریخ کا سب سے بڑا دھوکہ کیسے دیا؟'

اس رپورٹ کے منظر عام پر آنے کے بعد اڈانی گروپ کی مارکیٹ قدر کو 11 ارب ڈالر کا نقصان پہنچنے کے بعد گروپ نے اس رپورٹ کو 'غلط معلومات اور بدنیتی پر مبنی' قرار دیا ہے۔

اڈانی گروپ اب نیو یارک کی ہنڈن برگ ریسرچ کے خلاف قانونی چارہ جوئی پر غور کر رہا ہے۔

یاد رہے کہ اڈانی گروپ کا شمار انڈیا کی بڑی کمپنیوں میں کیا جاتا ہے جس کے آپریشن وسیع پیمانے پر پھیلے ہوئے ہیں جن میں ایئر پورٹس، توانائی اور ٹریڈنگ بھی شامل ہیں۔

دوسری جانب ہنڈن برگ ریسرچ کی مہارت کسی کمپنی کے شیئر پرائس کے خلاف اس امید پر شرط لگانا ہے کہ اس کی قیمت میں کمی آئے گی۔

اڈانی گروپ کے خلاف ہنڈن برگ ریسرچ کی رپورٹ ایک ایسے وقت میں شائع کی گئی ہے جب اس کے شیئرز کی فروخت کی جانے والی تھی۔

ہنڈن برگ کی رپورٹ میں اڈانی گروپ کی ایسی کمپنیوں کی ملکیت پر سوال اٹھایا ہے جو ماریشس اور کیریبیئن جیسی جگہوں پر ہیں جو آف شور جنت کہلائی جاتی ہیں۔

رپورٹ میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ 'اڈانی کی کمپنیوں پر کافی قرض ہے جس کی وجہ سے پورے گروپ کی مالی بنیاد کمزور ہوتی ہے۔'

جمعرات کو اڈانی گروپ کی جانب سے کہا گیا کہ وہ امریکہ اور انڈیا میں ہنڈن برگ ریسرچ کے خلاف قانونی کارروائی کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

گروپ کا کہنا ہے کہ اس نے ہمیشہ قانون کے مطابق کام کیا۔

اڈانی گروپ کی قانونی ٹیم کے سربراہ جتن جلندھوالا کا کہنا ہے کہ 'اس رپورٹ کی وجہ سے انڈیا کی سٹاک مارکیٹ پر جو اثر پڑا وہ پریشان کن ہے اور اس سے انڈیا کے شہریوں کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑا ہے۔'

ان کا کہنا ہے کہ 'رپورٹ اور اس کے غیر مصدقہ مندرجات کا مقصد اڈانی گروپ کی شیئر ویلیو پر منفی طور پر اثر انداز ہونا تھا کیوں کہ خود ہنڈن برگ ریسرچ کے مطابق اڈانی کے شیئرز میں کمی سے ان کو فائدہ ہوگا۔'

دوسری جانب ہنڈن برگ نے اڈانی گروپ کے بیان پر ردعمل میں کہا ہے کہ 'فرم نے ان اہم معاملات پر ایک بھی جواب نہیں دیا جو رپورٹ میں اٹھائے گئے ہیں۔'

ہنڈن برگ ریسرچ کا کہنا ہے کہ وہ اپنی رپورٹ پر قائم ہیں اور قانونی کارروائی کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

انڈیا میں ان سیاسی رہنماؤں نے اس رپورٹ پر بہت جلد ردعمل دیا جو کافی عرصے سے الزام لگاتے آئے ہیں کہ گوتم اڈانی نے وزیر اعظم نریندر مودی سے قربت کا فائدہ اٹھایا ہے۔

شیوسینا کی رہنما اور رکن پارلیمنٹ پریانکا چترویدی نے ٹوئٹر پر کہا کہ ایک تفصیلی تحقیق کے بعد انڈیا کی حکومت پر لازم ہے کہ الزامات کا جائزہ لے۔

جنوبی انڈیا کے ایک اور معروف سیاست دان کے ٹی راماراو نے انڈیا کی تحقیقاتی ایجنسیوں اور مارکیٹ ریگولیٹر سے اڈانی گروپ کے آپریشنز کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

تاہم ماہرین کے مطابق ایسی کسی آزادانہ تحقیقات کا امکان بہت کم ہے۔

شری رام سبرامنیئم ان گورن ریسرچ کے بانی اور مینیجنگ ڈائریکٹر ہیں۔ وہ کہتے ہیں سیکورٹی اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا صرف تب حرکت میں آتا ہے جب کوئی مخصوص شکایت اسے موصول ہوتی ہے۔

ان کے مطابق اڈانی گروپ پر شائع ہونے والی رپورٹ میں ایسے کئی الزامات ہیں جن پر ماضی میں جائزہ لیا جا چکا ہے۔

بی بی سی نے انڈیا کے مارکیٹ ریگولیٹر سے رابطہ کیا لیکن ان کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ امبریش بلیجا معاشی مارکیٹ کے تجزیہ کار ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ رپورٹ میں سامنے آنے والے الزامات سے کچھ سرمایہ کار اڈانی کے شیئر خریدنے سے پیچھے ہٹ سکتے ہیں۔

اڈانی گروپ جمعے کے دن تقریباً دو اعشاریہ چار ارب ڈالر کے شیئر فروخت کرنے جا رہا ہے۔

اینڈی مکھرجی بلوم برگ نیوز سروس میں بطور کالم نویس کام کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انڈیا کی مارکیٹ کے بارے میں کافی سوالات ہیں جو بین الاقوامی مالیاتی نظام اور سیاسی نیشنلزم کے درمیان پھنسا ہوا ہے۔

گوتم اڈانی کی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ قربت سنہ 2002 سے ظاہر ہوئی جب وہ گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے۔

جب گجرات میں فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑے تو کاروباری ادارے کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹریز (CII) سے وابستہ صنعت کاروں نے حالات کو کنٹرول کرنے میں ناکامی پر مودی پر تنقید کی۔

اس وقت نریندر مودی گجرات کو سرمایہ کاروں کی پسندیدہ منزل کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

ایسے میں گوتم اڈانی ان کی مدد کو آئے جنھوں نے گجرات کے دیگر صنعت کاروں کو مودی کے حق میں کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انھوں نے سی آئی آئی کے متوازی ایک اور ادارہ قائم کرنے کا بھی انتباہ دیا تھا۔

ایک سیاستدان اور بزنس مین کے درمیان تعلق اس وقت مزید ابھر کر سامنے آیا جب مارچ 2013 میں نریندر مودی کو امریکہ میں وارٹن سکول آف بزنس کے ایک پروگرام میں کلیدی مقرر کے طور پر مدعو کیا گیا لیکن اساتذہ اور طلبا کے احتجاج کے بعد یہ دعوت نامہ منسوخ کر دیا گیا۔

اس کے فوری بعد معلوم ہوا کہ اڈانی گروپ اس ایونٹ کا اہم سپانسر تھا جس نے مودی کو دیے جانے والے دعوت نامے کی منسوخی کے بعد اس تقریب کی مالی معاونت سے ہاتھ کھینچ لیا۔

فارچون انڈیا میگزین کے مطابق سال 2010 میں، اڈانی نے آسٹریلیا کی لنک انرجی سے 147,12 کروڑ میں کوئلے کی ایک کان خریدی تھی۔ گیلی بیسٹ کوئین آئی لینڈ کی اس کان میں 8.7 بلین ٹن کے معدنی ذخائر ہیں جو ہر سال 60 ملین ٹن کوئلہ پیدا کر سکتے ہیں۔

انڈونیشیا میں تیل، گیس اور کوئلہ جیسے قدرتی وسائل وافر مقدار میں موجود ہیں لیکن انفراسٹرکچر کی کمی کی وجہ سے ان وسائل سے مناسب فائدہ اٹھانا ممکن نہیں تھا۔

اب تو کچھ فیصلہ کر جانے کو جی چاہے ہے

کوئے قاتل ہے مگر جانے کو جی چاہے ہے
اب تو کچھ فیصلہ کر جانے کو جی چاہے ہے

لوگ اپنے در و دیوار سے ہوشیار رہیں
آج دیوانے کا گھر جانے کو جی چاہے ہے

درد ایسا ہے کہ جی چاہے ہے زندہ رہیئے
زندگی ایسی کہ مر جانے کو جی چاہے ہے

دل کو زخموں کے سوا کچھ نہ دیا پھولوں نے
اب تو کانٹوں میں اتر جانے کو جی چاہے ہے

چھاؤں وعدوں کی ہے بس دھوکا ہی دھوکا اے دل
مت ٹھہر گرچہ ٹھہر جانے کو جی چاہے ہے

زندگی میں ہے وہ الجھن کہ پریشاں ہو کر
زلف کی طرح بکھر جانے کو جی چاہے ہے

قتل کرنے کی ادا بھی حسیں قاتل بھی حسیں
نہ بھی مرنا ہو تو مر جانے کو جی چاہے ہے

جی یہ چاہے ہے کہ پوچھوں کبھی ان زلفوں سے
کیا تمہارا بھی سنور جانے کو جی چاہے ہے

رسن و دار ادھر کاکل و رخسار ادھر
دل بتا تیرا کدھر جانے کو جی چاہے ہے

کلیم عاجز

جمہوریت کی بقاء اور تحفظ کے لئے مدبرانہ اور مؤثر اقدام ضروری: حافظ پیر شبیر احمد

جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا پردیش کے ریاستی دفتر کے روبرو تقریب جشن یوم جمہوریہ کا انعقاد، ریاستی صدر کے ہاتھوں پرچم کشائی

حیدرآباد: 26 جنوری (پریس نوٹ) ۷۴ ر یوم جمہوریہ کے موقع پر ریاستی دفتر جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا پردیش مسجد زم زم، باغ عنبر پیٹ حیدرآباد بدست حضرت مولانا حافظ پیر شبیر احمد صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا پردیش سابق ایم ایل سی پرچم کشائی انجام دی گئی، انہوں نے ۷۴ ر یوم جمہوریہ کی موقع پر تمام ہندوستانیوں کو مبارک بادی پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے تاریخی اوراق ہندوستانی مسلمانوں کی قربانیوں سے بھرے ہوئے ہیں، 350 سالہ قربانیوں کے بعد یہ اس ملک کو جمہوری بنایا گیا ہے، حقائق سامنے رکھ کر اگر دیکھا جائے تو مسلمان وہ قوم ہے جس نے ہر موڑ پر ابنائے وطن کے ساتھ ہاتھ بڑھاتے ہوئے ہندوستان کو انگریزوں کے چنگل سے نکال کر اس ملک کو جمہوری ملک بنایا، اور اس ملک کو جمہوری بنانے میں حضرت مولانا حفظ الرحمن سوہاروی، شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی، شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی، مولانا کفایت اللہ دہلوی، حضرت مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا فضل الحق خیرآبادی اور گاندھی جی اور دیگر ہندوں، مسلم، سکھ عیسائیوں نے بہت بڑا رول ادا کیا۔ صدر محترم نے کہا کہ ملک عزیز کی آزادی ہمارے اکابر کی مرہون منت ہے۔ ہمیں جمہوری اور سیکولر نظام حکومت کی قدر کرنی چاہئے، اسی دستور نظام کے تحت ہندوستان میں مدارس اسلامیہ کو خود مختاری حاصل ہے، آئینی مذہبی آزادی بھی اسی جمہوری نظام کے تحت آتی ہے، اسی لئے جمہوریت کی بقاء اور تحفظ کے لئے مدبرانہ اور مؤثر اقدام ضروری ہیں،، انہوں نے کہا کہ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ایک خاص ناعاقبت اندیش وفکر مسلمانوں کی مذہبی آزادی اور جمہوریت کے خلاف ہے اور اس نظام کو سبوتاژ کر دینا چاہتی ہیں، اسلئے عہد حاضر میں اس بات کی ضرورت دو چند ہوگئی کہ تمام محبان وطن بالخصوص علماء کرام اور ارباب مدارس جمہوری نظام کے تحفظ کے لئے پیش رفت کریں اور حکمت عملی تیار کریں، کیونکہ جب بھی ضرورت پڑھی ہمیشہ اس ملک کو طوفانی موجوں اور نفرت وتعصب کے ابلتے شراروں علماء کرام اور مسلم عوام نے سب سے آگے بڑھ کر ٹھنڈا کیا ہے اور ہندوستان کو حسین وجمیل بنانے اور دنیا میں اس کا نام روشن کرنے کیلئے اہم کردار ادا کیا ہے، تمام انصاف پسند تاریخ داں اس بات کے معترف ہیں کہ علماء کرام کی جدو جہد اور ایثار و قربانی کے تذکرہ کے بغیر تاریخ حریت مکمل نہیں ہوسکتی لیکن تقسیم وطن کے ناپسندیدہ واقعہ کے بعد سے ہر سطح پر اس بات کی کوشش کی گئی کہ علماء کرام کی قربانیوں اور ان کے ایثار کو نظر انداز اور فراموش کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس سلسلہ میں ہماری اپنی صفوں میں بھی اضحلال اور سستی پائی جاتی ہے یہی وجہ کہ ہمارے نسل نو اپنے اکابر کی قربانیوں سے ناواقف ہے، موجودہ حالات کے پیش نظر یہ ضرورت شدت سے محسوس کی جاتی ہے کہ ہر موقع پر اپنے اسلاف کے کارناموں، ان کی قربانیوں اور ان کی حب الوطنی کو عام کرنے کی کوشش کی جائے، تا علماء کی قربانیوں سے نئی نسل بھی واقف ہو اور نسل نو یہ جان سکے کہ اکابر امت نے اس ملک کے لئے کیسی کیسی قربانیاں پیش کی ہیں۔ انہوں نے کہا یہ ملک سیکولر ملک ہے اور انشاء اللہ سیکولر ملک ہی رہے گا، ہمارا ملک قومی یکجہتی، سالمیت، اخوت و بھائی چارگی، امن وامان

اقلیتی طلباء کو اسٹڈی سرکل سے کوچنگ فراہم کریں: وحید احمد ایڈوکیٹ

حیدرآباد: 27 رجنوری (پریس نوٹ) سابقہ رکن تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ و ریاستی صدر ایڈوکیٹس فورم فار جسٹس الحاج مولوی وحید احمد ایڈوکیٹ نے منسٹر کواٹرس بنجارہ ہلز پہنچ کر شری کوپولا ایشور صاحب وزیر اقلیتی بہبود سے ملاقات کرتے ہوئے کہا کی ایک طرف بی سی اسٹڈی سرکل بی سی طلباء کو گروپس کے امتحانات کی کوچنگ دے رہا وہی اقلیتی اسٹڈی سرکل خاموشی اختیار کیا ہوا ہے۔ مگر سرکاری امتحانات کے نوٹیفکیشن جاری ہے جن گروپس امتحانات بھی شامل ہے بی سی اسٹڈی سرکل کی طرز پر اقلیتی طلباء کو گروپس امتحانات کی تیاری میں اقلیتی اسٹڈی سرکل کی مدد فراہم کی جائے جس پر وزیر موصوف حرکت میں آتے ہوئے انچارج اقلیتی اسٹڈی سرکل جناب شفیع اللہ صاحب بات کرتے ہوئے اس مسئلہ کو حل کا حکم دیا۔ وحید احمد ایڈوکیٹ وزیر موصوف کو بتلایا کہ ایک مسلم رکن تلنگانہ اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن سے کتنی پریشانیاں بڑھ رہی واقف کروایا اور ایک مسلم کو رکنیت فراہم کرنے کی خواہش کی۔ اقلیتی میں پھیلی بے چینی کو دور کرے۔

مدرسہ اسلامیہ ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ للبنات حیدرآباد میں داخلوں کا آغاز

حیدرآباد: 27 رجنوری (پریس نوٹ) انتہائی خوشی اور مسرت کے ساتھ اس بات کا اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارے شعبہ آن لائن کے تحت جاری دو سالہ عالمہ و فاضلہ کورس برائے خواتین وطالبات۔ زیر سرپرستی: استاذ محترم، متکلم اسلام حضرت مولانا محمد الیاس گھمن صاحب حفظہ اللہ اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اس ادارہ میں اب الحمد للہ دورۂ حدیث شریف کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔ لہذا جو طالبات دورۂ حدیث شریف میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ لے سکتے ہیں۔ رابطہ نمبر: 9866225807, 9866460658

سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی کے واقعہ پر یونائیٹڈ مسلم فورم کا شدید ردعمل، سویڈن سفارت خانے کو بھیجا خط

حیدرآباد۔ 27 رجنوری (پریس نوٹ) یونائیٹڈ مسلم فورم نے سویڈن میں گذشتہ دنوں قرآن مجید کی بے حرمتی کے واقعہ پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ فورم کے صدر مولانا مفتی صادق محی الدین فہیم و دیگر ذمہ داروں کی جانب سے اس سلسلہ میں سویڈن کے سفیر مقیم نئی دہلی کو ایک احتجاجی مکتوب روانہ کیا ہے۔ فورم کے جنرل سکریٹری سید منیر الدین احمد مختار نے بتایا کہ اس مکتوب میں سویڈن کے سفیر کو قرآن مجید کی سویڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم میں گذشتہ ہفتے کی گئی بے حرمتی پر ہندوستانی مسلمانوں کے شدید جذبات سے واقف کروایا گیا۔ فورم کے ذمہ داران مولانا مفتی سید صادق محی الدین فہیم (صدر)، مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین حسینی صابری، مولانا سید محمد قبول بادشاہ قادری شطاری، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، مولانا شاہ محمد جمال الرحمن مفتاحی، مولانا میر قطب الدین علی چشتی، جناب ضیا الدین نیر، جناب حامد محمد خان، جناب سید منیر الدین احمد مختار (جنرل سکریٹری) مولانا سید حسن ابراہیم حسینی قادری سجاد پاشاہ، مولانا سید ظہیر الدین علی صوفی قادری، مولانا شفیق عالم خان جامعی مولانا سید مسعود حسین مجتہدی مولانا سید احمد حسینی سعید قادری، مولانا سید تقی رضا عابدی، مولانا ابوطالب اخباری مولانا سید شاہ فضل اللہ قادری الموسوی، مولانا فراست علی شطاری، جناب ٹیم۔ اے۔ ماجد مولانا محمد خواجہ شجاع الدین افتخاری حقانی پاشاہ، مولانا ظفر احمد جمیل حسامی، مولانا عبدالغفار خان سلامی، جناب بادشاہ محی الدین، ڈاکٹر بابر پاشاہ، ڈاکٹر مشتاق علی، جناب محمد شفیع الدین ایڈوکیٹ، ڈاکٹر نظام الدین، سید قطب الدین حسینی سید وصی اللہ قادری، ضیاء الدین انجینئر، کرم پاشاہ قادری تخت نشین نے سویڈن کے سفیر برائے ہند پر واضح کیا ہے کہ ترکی دسویڈن کے درمیان معاملات سفارتی نوعیت کے حامل ہیں، ان معاملات کو بنیاد بنا کر جس طرح مسلمانوں کی مقدس کتاب کی توہین کی گئی وہ اسلاموفوبیا کی ایک مثال ہے، سفیر سے یہ بھی کہا گیا کہ جس ملعون نے یہ گستاخانہ حرکت کی ہے اس کو کیفر وکردار تک پہنچایا جائے۔ حکومت سویڈن کو ہندوستان مسلمانوں و دیگر سیکولر ابنائے وطن کے احساسات سے واقف کرواتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات کا اعادہ نہ ہو، اظہار خیال کی آزادی کے نام پر کسی بھی مذہب کی شخصیتوں اور ان کے افکار کی توہین نا قابل برداشت ہوگی، مکتوب میں اس امید کا اظہار کیا گیا کہ حکومت سویڈن ہوش کے ناخن لے گی اور اس واقعہ پر عالم اسلام سے معذرت خواہی کرتے ہوئے اس طرح کے واقعات کا تدارک کرے گی۔

جواہر نگر یوسف گوڑہ میں جلسہ اصلاح معاشرہ برائے خواتین

حیدرآباد: 27 رجنوری (پریس نوٹ) حافظ عبدالعزیز کی اطلاع کے مطابق جمعیۃ علماء حلقہ یوسف گوڑہ امیر پیٹ حیدرآباد کے زیر اہتمام اصلاح معاشرہ مہم کے ضمن میں جلسہ عام برائے خواتین بعنوان جان سے پیارا ایمان ہمارا بتاریخ 29 جنوری 2023ء بروز اتوار بعد نماز ظہر تا 4 بجے بمقام جواہر نگر یوسف گوڑہ حیدرآباد (ممبئی والے جاوید بھائی کے مکان میں) محترم حافظ شیخ جہانگیر فیضی صدر جمعیۃ علماء حلقہ یوسف گوڑہ وخازن جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا کی نگرانی میں منعقد ہوگا، جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطیب ذیشان حضرت حافظ محمد اسحاق صاحب اسعدی دامت برکاتہم خطیب مسجد ارقم بیگم پیٹ ایمان افروز خطاب فرمائیں گے۔ تمام ماؤں اور بہنوں سے اس زرین موقع سے شرکت و استفادہ کی پرخلوص گذارش کی جاتی ہے، مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں 9160225141,9959140272

بیکری کی فرنچائز دینے کے بہانے 30 رافراد سے لاکھوں روپے لوٹ لیے گئے

حیدرآباد: 27 رجنوری (عصر حاضر نیوز) شہر حیدرآباد کے آصف نگر میں ایک شخص نے بیکری فرنچائز کے لیے اپنا گھر دینے کے بہانے کئی لوگوں کو مبینہ طور پر لاکھوں روپے کا دھوکہ دیا۔ پولیس نے جمعہ کو بتایا کہ منگل ہاٹ کے رہنے والے ملزم عبدالکریم نے مراد نگر میں اسی محلے کی ایک فاطمہ بیگم اور اس کے جاننے والے کئی لوگوں کو بیکری کے لیے اپنا مکان لیز پر دینے کا وعدہ کیا تھا۔ بیکری کھولنے کے لیے عبدالکریم نے علیحدہ علیحدہ کئی لوگوں 10 لاکھ روپے اکٹھے کیے، آصف نگر پولیس نے کہا کہ اس نے اب تک تقریباً 30 لوگوں کو اسی طرح دھوکہ دیا ہے۔ گھر کے حوالے کرنے میں غیر معمولی تاخیر کی وجہ سے پریشان متاثرہ افراد نے اس پر اپنی رقم واپس کرنے کے لیے دباؤ ڈالنا شروع کیا۔ بعد میں جب متاثرین نے استفسار کیا تو معلوم ہوا کہ جس گھر کو اس نے اپنا ہونے کا دعویٰ کیا تھا وہ گھر بھی اس کا نہیں تھا۔ متاثرین کی شکایت کی بنیاد پر آصف نگر پولیس نے مقدمہ درج کیا اور جرم کی سنگینی کی بنیاد پر کیس کو مزید تفتیش کے لیے حیدرآباد سنٹرل کرائم اسٹیشن منتقل کر دیا گیا۔

مرکز خدمت خلق میں یوم جمہوریہ تقریب سے شاہ محمد عبدالمقتدر قریشی کا خطاب

حیدرآباد: 27 رجنوری (پریس نوٹ) ہندوستان ہمارا ملک عزیز ہے، ہم سب نے مل کر اسے انگریزوں سے آزاد کرایا ہے، ہمارے آباء واجداد کی بے مثال قربانیوں سے یہ ملک آزاد ہوا ہے، اس ملک میں ہندو، مسلم، سکھ اور عیسائی اور دیگر مذاہب کے ماننے والے مل جل کر آپسی محبت و پیار سے رہتے ہیں، ان کا آپسی اتحاد مثالی ہے، اسی اتحاد نے ملک کو آزاد کرانے میں اپنا اہم رول ادا کیا تھا اور اسی اتحاد کو مضبوط رکھنے اور پائدار کرنے کے لئے جمہوریت کی بنیاد رکھی گئی تھی، یقینا جمہوریت ہندوستان کی شان، بان اور اس کی پہچان ہے، جمہوریت کا تحفظ دراصل ملک کا تحفظ ہے، ملک میں عدل وانصاف اور محبت و بھائی چارگی کی فضاء قائم رکھنے کے لئے جمہوریت کی بنیادوں کو مضبوط رکھنا ناگزیر ہے، جو لوگ اس ملک میں جمہوریت کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ درحقیقت ملک کو کمزور کر رہے ہیں اور آپسی محبت کی فضاء کو مکدر کرنے کا کام کر رہے ہیں، یوم جمہوریہ کے موقع پر ہم سب یہ عہد کریں کہ جمہوریت کے مضبوط ستون کو کبھی کمزور ہونے نہیں دیں گے، تحفظ جمہوریت کے لئے ہم ممکن کوشش کرتے رہیں گے، ملی اتحاد کے علمبردار خادم قوم وملت حافظ شاہ محمد عبدالمقتدر قریشی چشتی صابری بانی وسکریٹری مرکز خدمت خلق ومدرسہ صفہ حیدرآباد احاطہ مرکز میں عظیم الشان یوم جمہوریہ تقریب میں رسم پرچم کشائی انجام دینے کے بعد اپنے صدارتی خطاب میں ان خیالات کا اظہار فرما رہے تھے، مدرسہ صفہ تحت مرکز خدمت خلق کے طالب علم مرزا عمر کی تلاوت قرآن سے تقریب کا آغاز ہوا، محمد قاسم قریشی حذیفہ نے ہدیہ نعت پیش کی محمد جہانگیر، انس بن عمر محمد امان، مرزا حذیفہ عبدالرحمن تقی، سید فاروق عیان عزیز طلبہ مدرسہ صفہ نے قومی ترانہ اور ترانہ حب الوطنی پیش کیا، مفتی عبدالمنعم فاروقی نے اختتامی دعا فرمائی، اس مبارک تقریب میں حضرت حافظ صاحب کے مستفیدین ومریدین کی کثیر تعداد شریک تھی جن میں پر مرزا سہیل بیگ چشتی صابری، سید نظام الدین چشتی صابری، شیخ خلیل، عارف کمال، جاوید چشتی صابری، مجیب چشتی صابری، زبیر چشتی صابری، کریم الدین چشتی صابری، عبدالغفور قریشی مصدق فرزند شاہ عبدالمقتدر قریشی، محمد فیاض چشتی صابری و محمد علی چشتی صابری، محمد انور چشتی صابری و دیگر شریک تھے، مولانا اسامہ، حافظ ذیشان، حافظ احمد، حافظ سلیمان، مولانا نور اور حافظ محمد عادل اساتذہ مدرسہ صفہ نے انتظامات میں حصہ لیا۔

ناندیڑ میں بی آر ایس کا 5 رفروری کو طئے شدہ عوامی اجلاس منسوخ

حیدرآباد: 27 رجنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے چیف منسٹر اور بھارت راشٹرا سمیتی پارٹی کے سربراہ کے چندر شیکھر راؤ نے مبینہ طور پر ناندیڑ میں ہونے والے جلسہ عام کو منسوخ کر دیا ہے جس کا 5 فروری کو انعقاد کیا جانا تھا۔ مہاراشٹر کے لیڈروں کو بی آر ایس میں شامل کیا جائے گا۔ ذرائع نے یہ بھی مزید کہا کہ گاؤں اور ضلعی سطح کے اداروں کی تشکیل کے بعد ایک جلسہ عام کا انعقاد عمل میں لایا جائے گا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بی آر ایس سربراہ 5 فروری کو ناندیڑ (مہاراشٹر) میں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کرنے والے تھے اور امکان ہے کہ وہ سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوہان سمیت کانگریس کے کچھ لیڈروں سے ملاقات کریں گے۔ ذرائع کے مطابق پارٹی کی کھمم میٹنگ کی کامیابی کے بعد کے سی آر دیگر ریاستوں بشمول مہاراشٹرا، اے پی، کرناٹک، چھتیس گڑھ، اڈیشہ، دہلی پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں۔ پارٹی قائدین نے کہا کہ پہلے ہی پارٹی کے کئی قائدین TSIIC چیرمین گیاداری بالامالو، جوگو رمنا کی قیادت میں تلنگانہ کے پڑوسی اضلاع کا دورہ کر چکے ہیں اور مختلف تنظیموں بشمول ذات پات کی بنیاد پر ملاقاتیں کی ہیں۔ ایک سینئر لیڈر نے کہا کہ پارٹی کے ایم ایل ایز پہلے ہی ناندیڑ روانہ ہو چکے ہیں اور میٹنگ کی منصوبہ بندی میں مصروف ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ چوان کانگریس پارٹی سے ناخوش تھے اور متبادل کی تلاش میں تھے۔ قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں کہ وہ جلد ہی بی آر ایس پارٹی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ بی آر ایس قائدین نے سوابھیمانی شیتکاری سنگھٹن کے سربراہ روی شیٹی سے بات چیت کی ہے اور انہیں پارٹی میں شامل ہونے کو کہا ہے۔ تاہم انہوں نے کوئی وعدہ نہیں کیا بلکہ پارٹی کی حمایت کا یقین دلایا ہے۔ دریں اثنا، اوڈیشہ کے سابق وزیر اعلی اور بی جے پی لیڈر گریدھر گامانگ نے بدھ کو پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ وہ 27 جنوری کو بی آر ایس میں شامل ہوں گے۔

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

مدرسہ مصباح الہدیٰ مسجد نور کاماریڈی میں تقریب یوم جمہوریہ ہند تزک و احتشام سے منایا گیا

کاماریڈی: 27رجنوری (پریس نوٹ) ہندوستان امن و بھائی چارہ کا دیش ہے، جمہوری اقدار کی حفاظت ہمارا اولین فرض ہے، ہندوستان میں امن کے تحفظ کے لیے آئین بنایا گیا، اسلام بھی امن و شانتی کی تعلیم دیتا ہے، اور مسلمان آئین پر بھروسہ کر کے امن کے قیام اور جمہوری نظام کے تحفظ کے ساتھ انصاف چاہتے ہیں، ان خیالات کا اظہار محترم جناب محمد فیروز الدین پریس سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع کاماریڈی نے رسم پرچم کشائی انجام دینے کے بعد کیا، اور کہا کہ طلبائے مدرسہ ہذا نے اس موقع پر جو وطن عزیز بھارت کے پرچم کو ہمیشہ اونچا رکھنے اور وطن سے محبت پر مبنی نظمیں اور تقاریر پیش کیں سن کر اکابر سے محبت اور انکی قربانیاں اور انکی دور اندیشی اور وسعت نظری کا احساس ہوا، اس موقع پر اساتذہ مدرسہ کے علاوہ جمعیۃ علماء ہند ضلع کاماریڈی کے معزز ذمہ داران نے ملک کی گنگا جمنی تہذیب کی برقراری ملک کی سالمیت اور امن بھائی چارہ پیار و محبت کے ساتھ ملک کی بقاء و ترقی کے لئے تمام اہل وطن کو بلا تفریق مذہبی و سیاسی وابستگی خدمت انجام دینے پر تفصیلی روشنی ڈالی، محمد فیاض الدین معتمد جامع مسجد مرکز کاماریڈی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی جبکہ معزز شہریان کاماریڈی و نوجوانان کاماریڈی نے قومی پرچم کو سلام پیش کیا، حافظ عبدالواجد علی خان حلیمی سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع کاماریڈی کی صدارت میں پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا، اس موقع پر حافظ یوسف انور حلیمی، مفتی ریحان قاسمی، حافظ تقی الدین، حافظ عبدالحلیم نقشبندی، حافظ عدنان، مولوی شیخ حبیب، حافظ حیدر علی، حافظ سراج، مولانا شعیب خان، مولانا نظر الحق قاسمی، الحاج سید عظمت علی، میر فاروق علی، شیخ اسماعیل، محمد عباد اللہ، محمد سلیم الدین و دیگر موجود تھے حافظ محمد خواجہ یاسین حلیمی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے جبکہ حافظ محمد مجاہد منہاجی نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا۔

حبیب الرحمٰن کو پی ایچ ڈی ایوارڈ

نارائن پیٹ، 27 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی، شعبہ ریاضی کے اسکالر حبیب الرحمٰن ولد فتح محمد کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "بین سیاروی خطِ پروازوں میں انتقالی مداروں کے ڈیزائن"، بین الاقوامی سطح پر ممتاز و نمایاں پروفیسر سید نجم الحسن کی نگرانی میں مکمل کیا۔ حبیب الرحمٰن نے فلکیاتی میکانیات و حرکیات کے میدان میں اسی ماہ میں شعبہ ریاضی، سنٹرل یونی ورسٹی آف راجستھان کی جانب سے منعقد کردہ بین الاقوامی ورکشاپ میں اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا تھا۔ انہوں نے فلکیاتی ریاضی کے میدان میں قومی و بین الاقوامی سطح پر مقالہ جات پیش کئے ہیں۔ فی الحال، وہ گرونانک انسٹی ٹیوشنس میں ریاضی میں اسسٹنٹ پروفیسر اور ایگزامینشن کوآرڈینیٹر (یو آئی سی ایس اے) کی حیثیت سے خدمت انجام دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ حبیب الرحمٰن کا تعلق ضلع نارائن پیٹ سے ہے اور وہ فضل الرحمٰن ریسرچ اسکالر کے چھوٹے بھائی ہیں۔ حبیب الرحمٰن نے فلکیاتی ریاضی میں پی۔ ایچ ڈی کی سند حاصل کر کے اپنے اسکول، اساتذہ اور اپنے آبائی وطن نارائن پیٹ کا نام روشن کیا ہے۔ ان کی یہ کامیابی مسلم نوجوانوں کے لئے ایک مثال ہے۔ اس موقع پر جناب ڈاکٹر تبریز حسین تاج، محمد سیف الدین تاج، عبدالرحیم (اے۔آر)، ضمیر احمد بٹ ریسرچ اسکالر، محترمہ ڈاکٹر روزینہ ناصر، اسسٹنٹ پروفیسر جے این یو، ڈاکٹر خواجہ معین الدین سینئر اسسٹنٹ پروفیسر، ڈاکٹر افروز صدر شعبہ ریاضی، ڈاکٹر مجید، ڈاکٹر وسیم، ڈاکٹر سبھاش الہٰہ، پروفیسر آر ایس سلیریا، ڈین، UICSA، جی۔ این۔ او، پروفیسر شاہدہ، ڈائریکٹر سنٹر فار ویمن اسٹڈیز، ڈاکٹر مقبول احمد اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ نباتیات، ڈاکٹر ناگیشور راو، شعبہ سیاسیات، مانو، ڈاکٹر شجاعت علی صوفی، ڈاکٹر جاں نثار معین، جناب عبدالسلام مدرس و محبوب نگر ضلعی صدر یو ٹی اے ٹی۔ ایس کے علاوہ دیگر دوست و احباب نے مبارکباد پیش کی۔

مدرسہ دارالعلوم اشرفیہ کولم پلی نارائن پیٹ میں تقریب جشن یوم جمہوریہ کا انعقاد

نارائن پیٹ: 27رجنوری (پریس نوٹ) مدرسہ دارالعلوم اشرفیہ کولم پلی ضلع نارائن پیٹ میں 74 ویں یوم جمہوریہ تقریب جوش و خروش کے ساتھ منائی گی۔ احاطہ مدرسہ و اسکول میں مخدوم خواجہ سید شاہ جلال حسینی اشرفی جلالی سجادہ نشین بارگاہ قتالیہ کولم پلی نے قومی پرچم لہرایا۔ بعد ازاں طلباء میں مٹھائیاں تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر سرپنچ سائی ریڈی' نائب سرپنچ وڈیپا جناردھن گوڑ، بسواراج، ناظم تعلیمات مولانا سید احمد حسینی اشرفی، سید یونس قادری' محمد منصور دیگر موجود تھے۔

محمد عارف احمد آصف آباد ڈسٹرکٹ پراجکٹ مینیجر کی بہتر خدمات پر کلکٹر کے ہاتھوں اعزاز

آصف آباد: 27 جنوری (عصر حاضر نیوز) کمرم بھیم آصف آباد ضلع کلکٹریٹ احاطے میں منعقدہ 74 ویں جشن یوم جمہوریہ تقاریب پروگرام کے موقع میں ضلع کلکٹر راہول راج، ضلع ایڈیشنل کلکٹر چاہت باجپئی ضلع ایس پی کے سریش کمار، رکن اسمبلی آصف آباد آترم سکو کے ہاتھوں بہتر خدمات بہتر کارکردگی پر محمد عارف احمد کمرم بھیم آصف آباد ڈسٹرکٹ پراجکٹ مینیجر ای پنچایت آصف آباد فرزند شیخ احمد مرحوم (DTO) آصف آباد کو توصیف نامہ سے نوازا گیا۔ محکمہ پنچایت راج میں اعلی عہدیداروں کی جانب سے تفویض کردہ کاموں کی بحسن و خوبی انجام دہی کے اعتراف میں انہیں توصیف نامہ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر زیڈ پی ٹی سی ارگلیلا ناگیشور راو، سنگل ونڈو چیرمین علی بن احمد، DPO جی رمیش، سینئر اسسٹنٹ DLPO محمد عبدالمجید، حافظ محمد ساجد خان اسٹاف رپورٹر روزنامہ آداب تلنگانہ نے مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا محمد عارف احمد کو توصیف نامہ پیش کرنے پر ضلع محکمہ پنچایت راج کے اعلی عہدیداران، دوست احباب، ارکان خاندان نے مبارکباد پیش کی۔

جذام بیماری سے متعلق کرناٹک کے بیدر ضلع میں شعور بیداری مہم

بیدر: ریاست کرناٹک کے بیدر ضلع پنچایت کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر شلپا ایم نے کہا کہ' جذام ایک متعدی بیماری ہے اور عوام کو اس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ 30 جنوری سے 13 فروری تک 'چھ لیپروسی اویرنس موومنٹ پروگرام میں حصہ لیں۔ اس موقع پر پوسٹر، پمفلٹ اور بینرز جاری کیے گئے جس کا نعرہ تھا کہ آئیے جذام کے خلاف لڑیں۔ جذام کی وجہ سے پیدا ہونے والی معذوری کے بارے میں پڑوسیوں کو مناسب معلومات دیں، ضروری علاج کرتے وقت ان کے ساتھ عزت سے پیش آئیں، مریض کو صحت یاب ہونے میں مدد دیں، معاشرے میں اس بیماری کے بارے میں مناسب آگاہی دیں، ابتدائی مرحلے میں بیماری کا پتہ لگائیں اور کثیر ادویات حاصل کریں۔ علاج سے نہ صرف مکمل طور پر ٹھیک ہوسکتا ہے بلکہ مستقبل میں ہونے والی معذوری کو بھی روکا جاسکتا ہے، اس کے علاوہ اس بیماری کے خلاف سماج میں ہم سب مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس سمت میں مل کر کام کریں تو گاندھی جی کے 'جذام سے پاک بھارت کے خواب کی تعمیر ہوسکتی ہے۔ محکمہ دیہی ترقی اور پنچایت راج، محکمہ تعلیم، محکمہ سماجی بہبود، محکمہ خواتین اور بچوں کی ترقی کے ساتھ تال میل میں مذکورہ پروگرام 30 جنوری کو تمام گرام پنچایتوں، بلدیات کے چیئرمینوں کی صدارت میں منعقد کیا جائے گا۔ بیدر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر آفیسر ز ڈاکٹر رتی کانت سوامی نے کہا کہ اس کا مقصد ریاست کے تمام اضلاع میں جذام کا خاتمہ کرنا ہے یعنی ہر 1000 آبادی پر 01 سے کم واقعات کو کم کرنا، معذوری کو روکنا اور جذام سے متاثرہ افراد کے لیے طبی بحالی کے نظام کو مضبوط کرنا، اور سماجی سطح پر اس بیماری کو کم کرنا ہے۔ معاشرے میں جذام سے متعلق بدنما داغ کو ختم کرنے اور جذام سے متعلق معلومات عوامی نمائندوں کے ذریعے عوام تک پہنچانا اہم مقاصد میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ بیدار کرنے کے لیے ضلع سطح، تعلقہ سطح اور گاؤں کی سطح پر عوامی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا اس پندرہ روزہ پروگرام میں آشا کارکنان گھر گھر سروے کریں گی اور جذام کی علامات والے افراد کی شناخت کریں گی اور بیماری کی تصدیق کے بعد ان کی شناخت کرتے ہوئے کثیر ادویات سے ان کا علاج شروع کیا جائے گا۔ ڈسٹرکٹ لیپروسی آفیسر ڈاکٹر کرن پاٹل نے کہا کہ جذام ایک متعدی بیماری ہے، یہ کسی لعنت سے نہیں آتی یہ بیماری مائکو بیکٹیریم لیپری نامی جراثیم سے ہوتی ہے، یہ بیکٹیریا ان بوندوں کے ذریعے ایک شخص سے دوسرے میں پھیلتے ہیں جو متاثرہ شخص کو چھینکنے اور کھانسنے پر نکلتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو اس بیماری سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں، جس کسی کو یہ بیماری ہو اسے چھپائے نہ رکھیں اور اپنے قریبی بنیادی مرکز صحت کے ڈاکٹروں کی توجہ میں لائیں تو ابتدائی مرحلے میں ہی اس کا پتہ لگایا جاسکتا ہے اور متعدد ادویات سے مکمل طور پر ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔ اس پروگرام میں سینئر ہیلتھ انسپکٹر ویراشٹی چنا شیٹی، کمیونٹی ہیلتھ آفیسرس ایل گنگادھر، واجد پاشا اور محکمہ صحت کے دیگر افسران اور عملہ موجود تھا۔

ملک میں اتحاد و اتفاق کے پیغام کو عام کرنے کی ضرورت، نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی گلبرگہ میں جشن یوم جمہوریہ کا انعقاد

گلبرگہ: 26رجنوری (اسٹاف رپورٹر) جناب آفتاب احمد صدر مدرس نیشنل ہائی اسکول، گلبرگہ کی اطلاع کے بموجب 74 ویں جشن یوم جمہوریہ کے موقع پر نیشنل ایجوکیشن سوسائیٹی گلبرگہ کے تمام ادارہ جات کی جانب سے مشترکہ طور پر قومی پرچم لہرایا گیا۔ جناب ایس ایم باشاہ میں بولے گاؤنکر صدر نیشنل ایجوکیشن سوسائیٹی، گلبرگہ نے اس موقع پر اپنی تقریر میں سارے ملک میں اتفاق و اتحاد کے پیغام کو عام کرنے کی اپیل کی۔ انھوں نے کہا کہ مذہب کی بنیاد پر امتیاز نہ کیا جائے کیوں کہ دستور ہند کی نظر میں سب ہی ہندوستانی برابر ہیں لیکن آج ہمارا دستور خطرہ میں ہے۔ نفرتوں کے بیج بوئے جارہے ہیں۔ مذہبی تقدس کو پامال کیا جارہا ہے۔ ہر طرف بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ دستور میں ترمیم کی کوشش کی جارہی ہے۔ ایسے وقت ہمیں چاہیئے کہ توڑنے کے بجائے جوڑنے کے کام کریں۔ تخریب کے بجائے تعمیر کی جانب توجہ دیں انھوں نے مزید کہا کہ ہمیں نماز کی پابندی کرنی چاہیئے، اس کے سبب ہم اپنی زندگی میں وقت کی پابندی کرنا اور وقت کی قدر کرنا سیکھیں گے۔ اللہ کی رسی کو ہمیں مضبوطی کے ساتھ تھام لینا چاہیئے۔ علامہ اقبال کی دعا سے جشن جمہوریہ کا آغاز ہوا، پرچم لہرانے کے بعد قومی ترانہ پڑھا گیا بعد ازاں طلبا و طالبات نے تقریریں کیں اور تہذیبی پروگرام بھی پیش کیا۔ اس موقع پر ممتاز دکنی شاعر حضرت سلیمان خطیب کی نظموں پر مبنی ڈرامہ بھی پیش کیا گیا۔ محترمہ فہمیدہ پروین معلمہ نے نظامت کے فرائض بحسن و خوبی انجام دئے۔ اس جشن یوم جمہوریہ میں تمام ادارہ جات کیصدور و عملہ کے علاوہ انتظامی کمیٹی کی جانب سے جناب جمیل الرحمٰن سکریٹری نیشنل ایجوکیشن سوائیٹی، جناب مقتدر صاحب چوہے خازن، سردار احمد اسسٹنٹ سکریٹری محمد ضمیر حسین اسسٹنٹ سکریٹری نیشنل ایجوکیشن سوسائیٹی، جناب حامد نثار صاحب، محمد مصطفیٰ عاصم، مجیب الرحمٰن صاحب، عرفان تماپوری، لیاقت علی صاحب، ڈاکٹر رضوان علی صاحب، ڈاکٹر ذکاء اللہ صاحب، عادل الرحمٰن حیدر، عارف صاحب MAT اور جناب یوسف صاحب کے علاوہ طلبا و طالبات کی کثیر تعداد اس تقریب میں شریک تھی۔ محترمہ ثمینہ بیگم معلمہ کے شکریہ پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ بعد ازاں 10 بجے جناب محمد ضمیر حسین اسسٹنٹ سکریٹری نے تمام ادارہ جات اور انتظامی کمیٹی کے ذمہ داران اور ارکانکا تعارف کرواتے ہوئے ایک فائیدہ مند لیکچر سے نوازا۔

تلنگانہ بھر کے سرکاری اسپتالوں میں ریاستی حکومت کی جانب سے صفائی پر خاص توجہ

حیدرآباد: ریاستی حکومت کی جانب سے حالیہ مہینوں میں شروع کیے گئے اقدامات کے سلسلے میں توقع کی جارہی ہے کہ تلنگانہ بھر کے سرکاری اسپتالوں میں مناسب صفائی ستھرائی اور بائیو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے چیلنجنگ کام کو حل کیا جائے گا۔ ریاستی حکومت نے ایک نظرثانی شدہ انٹیگریٹڈ ہاسپٹل فیسلیٹی مینجمنٹ سروسز (IHFMS) کے ذریعے اسپتال کے بستروں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کی حکمت عملی تیار کی ہے اور حیدرآباد اور اضلاع کے بڑے سرکاری اسپتالوں میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (STPs) کی تعمیر کا بھی آغاز کیا ہے۔ IHFMS کو لاگو کرنے کے ایک حصے کے طور پر، تلنگانہ حکومت نے تمام سرکاری اسپتالوں میں اسپتال کے بستر کی دیکھ بھال 5000 روپے سے بڑھا کر 7500 روپے ماہانہ کردی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ سرکاری ہسپتالوں میں صفائی کے کارکنوں کو اچھی ادائیگی کی جائے، IHFMS اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ انہیں کم از کم ماہانہ معاوضہ 15600 روپے دیا جائے جبکہ اس سے قبل ماہانہ ادائیگی 9000 روپے تھی۔ IHFMS تیسرے فریق کی ایجنسیوں کے لیے یہ بھی لازمی بناتا ہے کہ وہ سرکاری ہسپتالوں میں 100 بستروں کے لیے کم از کم 45 افراد کی تعیناتی کو یقینی بنائیں۔ مناسب معیاری جانچ کو یقینی بنانے کے لیے، سرکاری اسپتالوں کے سپرنٹنڈنٹس کو ایجنسیوں کو ریگولیٹ کرنے اور خدمات کی کمی کی صورت میں فوری کارروائی شروع کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ "تنخواہ کے اجزاء کی کٹوتی کے بعد، باقی رقم ری ایجنٹس اور استعمال کی اشیاء کی خریداری کے لیے استعمال کی جانی چاہیے۔ مثال کے طور پر، 100 بستروں کے ہسپتال کے لیے، کل منظور شدہ رقم فی مہینہ 750000 روپے ہے یعنی 7500 روپے فی بستر۔ کم از کم 45 کارکنوں کو قابل ادائیگی رقم 702000 روپے ہے اور 48000 روپے کی باقی رقم ری ایجنٹس اور استعمال کی اشیاء کی خریداری کے لیے استعمال کی جانی چاہیے،" IHFMS رہنما خطوط میں کہا گیا ہے۔ آئی ایچ ایف ایم ایس کو لاگو کرنے کے علاوہ، سرکاری اسپتالوں میں دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے لیا گیا ایک اور بڑا فیصلہ 134.46 کروڑ روپے کی لاگت سے زیادہ تر تیسرے اسپتالوں میں 20 ایس ٹی پیز قائم کرنے کا فیصلہ ہے۔ منظور شدہ 134.46 کروڑ روپے میں سے کل 68.31 کروڑ روپے ان فنڈز سے پورے کئے جائیں گے جو ریاستی حکومت نے تلنگانہ اسٹیٹ پولیوشن کنٹرول بورڈ (ٹی ایس پی ایس سی بی) کو منظور کئے تھے۔ حیدرآباد اور اضلاع کے دیگر مقامات پر تقریباً تمام بڑے سرکاری اسپتالوں کے اپنے خود مختار ایس ٹی پی ہوں گے اور انہیں اپنے بائیو میڈیکل فضلہ کو پروسیس کرنے کے لیے فریق ثالث کی ایجنسیوں پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا۔ ایس ٹی پیز کی تعمیر سے متعلق کام جاری ہیں اور آنے والے چند مہینوں میں ان کے مکمل ہونے کی امید ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ایک قوم، ایک وژن، ایک شناخت یوم جمہوریہ کا پیغام

انجمن اسلام ممبئی میں یوم جمہوریہ کی تقریب، ادارہ کے 150 سالہ جشن کی تیاریاں جاری 3 فروری سے شروع ہوگا اجلاس

ممبئی، 27 جنوری (ذرائع) انجمن اسلام میں امسال 74 ویں یوم جمہوریہ کی تقریب پُر وقار انداز میں منائی گئی، جو ادارہ کے 150 سالہ جشن کا عکس نظر آیا۔ جس کا آغاز آئندہ ماہ فروری میں ہونے جا رہا ہے، اس موقع پر سب سے اہم بات انجمن اسلام کے معزز صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے اپنی فصیح وبلیغ تقریر میں نہ صرف اپنی حکمت عملی کو پیش کیا، بلکہ انجمن اسلام کے لیے اپنے وژن اور آگے بڑھنے کے راستے اور کی بھی نشاندہی کی۔ ڈاکٹر ظہیر قاضی نے ایک قوم، ایک وژن، اور ایک شناخت کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ دورہ امریکہ اور کینیڈا کے دوران انہیں احساس ہوا کہ انجمن اسلام سے فارغ ہزاروں لاکھوں طلباء برسر روزگار ہیں اور قوم وملت کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ انجمن اسلام کی انتظامیہ اپنی تدریسی شعبہ کی کارکردگی اور انتھک کوششوں کا اعتراف کرتا ہے اور انہیں حوصلہ دلانے کے لیے بھرپور کوششیں کرتی ہے اور ہر سال ان کی شاندار کارکردگی پر انہیں مبارکباد دیتے ہوہے اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کہا کہ اس موقع پر آئیے ایک نئے ہندوستان کا دوبارہ تصور کریں جسے پوری دنیا سلام کرے گی۔ آئیں مل کر قوم کی طاقت بنیں اور اسے بلندیوں تک پہنچانے میں مدد کریں۔ اس موقع پر نہ صرف اس کا عملہ، انتظامیہ نے معاشرے کے مختلف نامور افراد کی کاوشوں کو تسلیم کرنے اور ان کی تعریف کرنے میں ایک قدم آگے بڑھایا ہے اور معاشرے کے لیے مثالی اور سرشار کوشش، شاندار شراکت اور خدمت کے جذبے پر انہیں اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ اُن افراد کی فہرست میں مختلف شعبوں میں خدمات انجام دینے والی شخصیات شامل ہیں۔

اندور: پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف نعرے بازی کرنے والوں پر این ایس اے کے تحت کاروائی کا مطالبہ

اندور: ریاست مدھیہ پردیش کے شہر اجین میں مسلم طبقے

نے گورنر کے نام ایس پی کو میمورنڈم دیا، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ اندور میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف قابل اعتراض بیان دینے والوں کے خلاف این اس اے کے تحت کارروائی کی جائے۔ بتادیں کہ اندور میں فلم پٹھان کے خلاف مظاہرہ کر رہے بجرگ دل کے کارکنان نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف غلط بیان بازی کی تھی، جس سے مسلم طبقہ میں برہمی دیکھی گئی۔ وہیں آج شہر قاضی خلیق الرحمان کے ساتھ شہر کے بااثر لوگوں نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے دفتر پہنچ کر گورنر کے نام میمورنڈم پیش کیا، جس میں مطالبہ کیا ہے کہ اندور میں احتجاجی مظاہرہ کے دوران اسلام اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف قابل اعتراض زبان کا استعمال کیا گیا جس کے خلاف این اس اے کے تحت کارروائی کی جائے۔ وہیں مولانا نذیر نے کہا کہ اسلام کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں جو غلط بیان بازی کی گئی ہے، اس سے عالمی سطح پر لوگوں کو تکلیف پہنچی ہے کیونکہ وہ محسن انسانیت ہیں۔ شہر قاضی خلیق الرحمن نے کہا جن لوگ نے اندور میں غلط بیان بازی کی ہے، ان کے خلاف این اس اے کے تحت کاروائی ہونی چاہیے کیونکہ ایسے بیان بازی سے نہ صرف ریاست کی بلکہ ملک کی بدنامی ہوتی ہے۔ بتادیں کہ شاہ رخ خان کی فلم پٹھان کے خلاف بجرنگ دل کے کارکنان اندور کے قسطوری ٹاکیز پر احتجاجی مظاہرہ کر رہے تھے، اس دوران وہ شاہ رخ خان کے خلاف جم کر نعرے بازی کر رہے تھے اور پیغمبر اسلام کے بارے میں غلط بیان بازی کی تھی، جس پر مسلم طبقہ میں برہمی دیکھی گئی حالانکہ اندور پولیس نے غلط بیان بازی کرنے والوں کو کاروائی کر گرفتار کرلیا ہے۔

امبیڈکر یونیورسٹی میں اسکریننگ کا پردہ ہٹایا گیا تو طلبا نے لیپ ٹاپ پر دیکھی ڈاکیومنٹری

وزیراعظم نریندر مودی پر بی بی سی کے ذریعہ بنائی گئی ڈاکیومنٹری پر مرکزی حکومت نے پابندی عائد کردی ہے۔ اس کے باوجود ملک کی کچھ ریاستوں میں یونیورسٹی طلبا اس کی لگاتار اسکریننگ کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس معاملے پر جے این یو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، حیدرآباد یونیورسٹی، پنجاب یونیورسٹی وغیرہ میں گزشتہ دنوں کافی ہنگامہ دیکھنے کو ملا تھا۔ اب 27 جنوری کو دہلی کی امبیڈکر یونیورسٹی میں بی بی سی ڈاکیومنٹری کی اسکریننگ پر ہنگامہ کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی لائیو' پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق امبیڈکر یونیورسٹی میں طلبا نے ڈاکیومنٹری چلانے کی کوشش کی، اور پھر اسکریننگ کے دوران یونیورسٹی انتظامیہ نے بجلی کی لائن ہی کاٹ دی۔ انتظامیہ نے اس واقعہ کی خبر پولیس کو بھی دے دی جس کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور ڈاکیومنٹری کی اسکریننگ کے لیے لگائے گئے پردے کو ہٹا دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ انتظامیہ اور پولیس کی کارروائی سے ناراض طلبا نے الگ الگ گروپس میں بیٹھ کر لیپ ٹاپ پر بی بی سی کی ڈاکیومنٹری دیکھی۔ اس درمیان دہلی یونیورسٹی میں بھی کچھ طلبا تنظیموں نے متنازعہ ڈاکیومنٹری کو دکھانے کا اعلان کیا ہے۔ کیمپس میں ڈاکیومنٹری کی اسکریننگ شام تقریباً 5 بجے کیے جانے کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ حالانکہ دہلی یونیورسٹی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ طلبا نے اس کے لیے کسی طرح کی اجازت نہیں لی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مرکزی حکومت نے ڈاکیومنٹری پر پابندی عائد کردی ہے اور کیمپس میں اسے نہیں دکھایا جائے گا۔

اجمیر شریف میں عرس کے موقع پر سوا لاکھ زائرین نے نماز جمعہ ادا کی

اجمیر، 27 جنوری (ذرائع) راجستھان کے اجمیر میں صوفی بزرگ خواجہ معین الدین حسن چشتی کے 811 ویں سالانہ عرس کے مبارک موقع پر آج نماز جمعہ ادا کی گئی جس میں تقریباً سوا لاکھ زائرین اور عقیدت مندوں نے نماز جمعہ ادا کی۔ اجمیر شہر قاضی مولانا توصیف احمد صدیقی نے نماز پڑھائی۔ درگاہ میں واقع شاہ جانی مسجد میں نماز جمعہ کی اذان سے شروع ہوئی اور اس کے بعد خطبہ ہوا۔ ٹھیک 1:30 پر درگاہ کے پیچھے پہاڑی پر واقع بڑے پیر صاحب کی درگاہ سے توپ چلائی گئی جس کے ساتھ ہی سنت ادا کی گئی۔ 1.35 پر خطبہ کی اذان دی گئی اور قاضی شہر نے خطبہ جمعہ پڑھا۔ 1:45 پر جمعہ کی نماز باجماعت ادا کی گئی۔ اجمیر سے 12 کلومیٹر دور کیاڈ وشرام اسٹال میں درگاہ کمیٹی کی طرف سے بنائے گئے خصوصی ڈومس میں نماز جمعہ ادا کی گئی۔ اجمیر کے علاوہ، قریبی مسلم اکثریتی علاقوں، پیسانگن، گگوانہ، سومل پور، بیاور وغیرہ کے عقیدت مندوں نے بھی عرس کے دوران نماز جمعہ ادا کی۔ نماز جمعہ کے لیے سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ انتظامیہ، درگاہ کمیٹی، انجمن سیدزادگان اور انجمن شیخ زادگان نے خصوصی انتظامات کئے تھے۔

معیاری اور سستی دوا سے عام آدمی کو فائدہ ہوگا: مانڈویہ

نئی دہلی، 27 جنوری (ایجنسیز) ملک میں معیاری اور سستی ادویات تیار کرنے پر زور دیتے ہوئے صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر منسکھ مانڈویہ نے جمعہ کو کہا کہ اس سے عام آدمی کو فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے "نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بائیولوجیکل" کی حیاتیاتی ادویات کے معیار پر ایک آن لائن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حیاتیاتی ادویات روایتی کیمیائی ادویات کے ساتھ تھراپی کے متبادل کے طور پر ابھری ہیں۔ کووِڈ وبا کی وجہ سے گزشتہ چند سالوں میں طبی ایمرجنسی نے دیکھا ہے کہ ہندوستانی بائیو فارما اور ڈائیگروسٹیک صنعت کو نہ صرف ملک بلکہ عالمی سطح پر صحت عامہ کی ضرورت کو پورا کیا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ کانفرنس ملک کی بائیو فارماسیوٹیکل اور ان وِٹرو ڈائیگروسٹک صنعت کے بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجیز کو اپ گریڈ کرنے میں مدد کرے گا اور عالمی سطح پر مصنوعات تیار کرنے اور صحت عامہ کو فروغ دینے کی صلاحیت کو بڑھائے گا۔ انہوں نے بائیو فارما سیکٹر میں تربیت یافتہ انسانی وسائل کی ضرورت کو محسوس کرنے اور نیشنل اسکل ڈولپمنٹ پروگرام کی طرف پہل کرنے کی تعریف کی۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے نئے تکنیک سے بنے نئے حیاتیات کے لیے فارماکوپئیل مونوگرافس کی ترقی کو فروغ دینے کے لئے جدید ترین تجزیاتی پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہوئے مطالعہ شروع کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسی مصنوعات کو مقامی طور پر تیار کیا جاتا ہے، تو عام آدمی کے لئے علاج زیادہ سستا ہو جائے گا اور صحت عامہ کا نظام بھی مضبوط ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صنعت، اکیڈمی اور ریگولیٹری نیٹ ورکس کو نئی بائیولوجک ادویات کی مقامی ترقی کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا، جس میں نایاب اور نظرانداز بیماریوں کے علاج کے لیے موجودہ ادویات، جین تھراپی، اسٹیم سیل تھراپی اور ذاتی نوعیت کی دوائیں جیسے نئی مصنوعات پر اختراعات شامل ہیں۔

ملک میں کورونا سے صحت یاب ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ

نئی دہلی، 27 جنوری (ذرائع) ملک بھر میں راحت کی بات یہ ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹے میں 108 مریض کورونا وائرس سے صحت یاب ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے اس وبا سے چھٹکارا پانے والوں کی کل تعداد بڑھ 44149802 ہوگئی ہے صحت یابی کی شرح 98.80 فیصد تک پہنچ گئی ہے صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے جمعہ کو کہا کہ صبح 7 بجے تک 220.36 کروڑ سے زیادہ ویکسین دی گئی ہیں۔ وزارت نے کہا کہ ملک میں کورونا کے ایکٹو کیسز کم ہو کر 1896 رہ گئے ہیں اور اسی عرصے میں کورونا سے ایک مریض کی موت ہوئی ہے، جس کی وجہ سے اموات کی تعداد بڑھ کر 530739 ہوگئی ہے اور شرح اموات 1.19 فیصد پر برقرار ہے۔ ملک میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران سات ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کورونا انفیکشن کے نئے کیسز سامنے آئے ہیں اور باقی ریاستوں میں ان کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ قومی دارالحکومت میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران تین فعال معاملات کے اضافے کے ساتھ، ان کی کل تعداد بڑھ کر 21 ہوگئی ہے۔ اس وبا سے اب تک 19,80,825 افراد صحت یاب اور 26522 مریض ہلاک ہو چکے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے میں کیرالہ میں ایک فعال کیس کم ہونے سے ان کی کل تعداد 1186 پر آ گئی ہے، جب کہ اس سے چھٹکارا پانے والوں کی کل تعداد بڑھ کر 6756807 ہوگئی ہے اور مرنے والوں کی تعداد 71574 پر برقرار ہے۔ کرناٹک میں 11 ایکٹو کیسز کے اضافے کے ساتھ ان کی کل تعداد بڑھ کر 175 ہوگئی ہے۔ ریاست میں اس وبا سے صحت یاب ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 4032312 ہوگئی ہے اور مرنے والوں کی تعداد 40309 پر مستحکم ہے۔ اس کے علاوہ مہاراشٹر میں کورونا کے آٹھ ایکٹیو کیسز کی کمی کے ساتھ ہی ایکٹو کیسز کی تعداد کم ہو کر 94 ہوگئی ہے۔ اس دوران 19 افراد کے صحت یاب ہونے کے بعد اس سے چھٹکارا پانے والوں کی کل تعداد بڑھ کر 7988585 ہوگئی ہے اور اس دوران ایک مریض کی موت سے ریاست میں مرنے والوں کی تعداد 148421 ہوگئی ہے۔ مغربی بنگال میں پچھلے 24 گھنٹے میں تین فعال کیسز کے اضافے کے ساتھ، ان کی کل تعداد بڑھ کر 51 ہوگئی ہے۔ اس وبا سے اب تک 2097153 افراد صحت یاب ہوئے ہیں اور 21532 مریضوں کی موت ہو چکی ہے۔

عمر عبداللہ کی بھارت جوڑو یاترا میں شرکت

سری نگر، 27 جنوری (عصر حاضر) نیشنل کانفرنس کے

نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعے کو بانہال علاقے میں پہنچ کر راہل گاندھی کی قیادت میں جاری بھارت جوڑو یاترا میں شرکت کی بانہال میں شبانہ درجہ حرارت محض 6.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہونے کے باوصف عمر عبداللہ نے بھی صرف سفید رنگ کی ٹی شرٹ زیب تن کی تھی۔ تفصیلات کے مطابق بھارت جوڑو یاترا جمعے کی صبح بانہال ریلوے اسٹیشن سے شروع ہوئی اور آج ہی ویسو اننت ناگ پہنچے گی۔ یاترا کے دوران جموں وکشمیر پردیش کانگریس کے سابق صدر غلام احمد میر اور نائب صدر رمن بلہ اور دیگر کئی لیڈران کے علاوہ لوگوں کی اچھی تعداد راہل گاندھی کے ہمراہ ہے۔ دریں اثنا انتظامیہ نے اس یاترا کے لئے سیکورٹی کے مثالی انتظامات کئے ہیں۔ کنیا کماری سے 7 ستمبر کو شروع ہونے والی یہ یاترا 30 جنوری کو سری نگر میں اختتام پذیر ہوگی۔

آٹے اور گیہوں کی قیمتوں پر مناسب قدم اٹھائے مرکزی حکومت: اشوک گہلوت

جے پور، 27 جنوری (عصر حاضر) راجستھان کے وزیر اعلی اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت کو ملک بھر کے خوردہ بازاروں میں آٹے اور گیہوں کی تیزی سے بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پانے کے لیے مناسب اقدامات کرنے چاہئیں مسٹر گہلوت نے سوشل میڈیا پر کہا کہ مرکزی حکومت کو چاہئے کہ وہ ریاستوں کے ساتھ تال میل بنائے اور بغیر کسی تاخیر کے ان قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لئے مناسب اقدامات کرے۔ انہوں نے کیا کہ ملک بھر کی خوردہ بازاروں میں آٹے اور گندم کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ مرکزی حکومت کے اعداد وشمار کے مطابق آٹے اور گندم کی قیمتوں میں تقریباً 30 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ ملک گیر بحرانی صورتحال تشویشناک ہے۔

اڈیشہ: بی جے پی لیڈر نے اہل خانہ سمیت زہریلی اشیاء کھا کر خودکشی کرلی

اڈیشہ: 27 جنوری (ذرائع) مدھیہ پردیش کے ودیشا ضلع ہیڈکوارٹر میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایک لیڈر اہلیہ اور دو بچوں کے ساتھ زہریلی چیز کھا کر خودکشی کرلی ہے وہ اپنے دونوں بیٹوں کی لاعلاج بیماری سے پریشان تھا خودکشی کرنے سے پہلے اس نے فیس بک پر دل کو چھو لینے والی پوسٹ بھی ڈالی تھی پولیس ذرائع کے مطابق کل شام بی جے پی لیڈر سنجیو مشرا اپنے خاندان کے ساتھ گھر پر تھے۔ خودکشی سے کچھ دیر پہلے انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ بھی ڈالی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے گھر کا دروازہ بند کر کے گھر والوں کے ساتھ زہریلی چیز کھالی۔ دونوں بچوں اور میاں بیوی کو تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال لایا گیا۔ جہاں پہلے دونوں بیٹے اور بعد میں سنجیو مشرا، پھر ان کی بیوی نے دم توڑ دیا۔ سنجیو مشرا بی جے پی کے درگا نگر کے منڈل نائب صدر اور سابق کونسلر تھے۔ کلکٹر اوما شنکر بھارگو نے کہا کہ سنجیو مشرا کے بچوں کو لاعلاج بیماری تھی۔ جیسا کہ انہوں نے اپنے سوسائڈ نوٹ میں لکھا ہے! میں بچوں کو نہیں بچا پا رہا ہوں، میں مزید زندہ نہیں رہنا چاہتا۔ انہوں نے دروازہ بند کیا اور سلفاس کھایا۔ فیس بک پر ڈالی گئی پوسٹ کو دیکھ کر لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی، جس کے بعد پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور دروازہ توڑ کر تمام کو اسپتال لے جایا گیا، جہاں ان کی موت ہوگئی۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301
9959279301
asrehazir@gmail.com

وسطی غزہ پر اسرائیل کا حملہ، امریکہ نے کی پر امن رہنے کی اپیل

پٹی سے اسرائیل پر 8 راکٹ فائر، طیارہ شکن میزائلوں سے اسرائیلی حملوں کا مقابلہ کیا: حماس

جمعہ کی صبح اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی کے وسطی علاقوں پر حملے کر دیئے، حماس سے وابستہ القسام بریگیڈز کے ذرائع نے بتایا کہ 15 اسرائیلی حملوں میں پٹی کے کچھ مقامات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ اس نے غزہ کے آسمان میں زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں اور طیارہ شکن میزائلوں سے اسرائیلی لڑاکا طیاروں کا مقابلہ کیا ہے۔ ’’العربیہ ‘‘کے نمائندے نے اسرائیلی فوج کے حوالے سے بتایا ہے کہ اس نے غزہ کی پٹی میں زیر زمین سرنگ کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ حملہ فلسطینی عسکریت پسندوں کی جانب سے غزہ کی پٹی سے جنوبی اسرائیل کی جانب 8 راکٹ فائر کیے جانے کے بعد سامنے آیا۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق اسرائیلی میزائل ڈیفنس سسٹم نے ان راکٹوں میں سے تین کو ناکارہ بنا دیا۔ اس کے بعد غزہ سے راکٹ فائر کئے جانے کے تناظر میں پٹی کے اطراف کی بستیوں میں سائرن بجائے جانے لگے۔ دوسری طرف امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نیڈ پرائس نے جمعرات کو مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کے حملوں میں فلسطینی جنگجوؤں اور کم از کم ایک شہری کی شہادت کے بعد کشیدگی میں کمی کا مطالبہ کر دیا۔ نیڈ پرائس نے کہا کہ ہم تمام فریقوں سے کشیدگی میں کمی کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہیں، تاکہ شہریوں کی جانوں کے مزید نقصان کو روکا جا سکے اور مغربی کنارے میں سیکورٹی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تعاون کیا جائے۔ اسرائیلی فوج نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ اس نے غزہ کی پٹی سے جنوبی اسرائیل کی طرف داغے گئے دو میزائلوں کو ناکارہ بنا دیا ہے۔ غزہ کی پٹی پر اسلامی تحریک مزاحمت۔ حماس کا کنٹرول ہے۔ اس کی جانب سے راکٹ فائر کرنے سے قبل جمعرات کو مغربی کنارے پر اسرائیلی حملے میں اس سال فلسطینیوں کی سب سے زیادہ شہادتیں سامنے آئی ہیں۔ اسرائیلی ٹیلی ویژن نے غزہ کے شمال میں واقع شہر عسقلان پر اسرائیلی انٹرسیپٹر میزائلوں کا ویڈیو کلپ نشر کیا۔ مغربی کنارے میں جنین پر اسرائیلی سپیشل فورسز کے حملے کے دوران کم از کم 9 فلسطینیوں کی شہادت اور درجنوں کے زخمی ہونے کے بعد فریقین میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی (وفا) نے بتایا ہے کہ فلسطینی قیادت نے فیصلہ کیا ہے کہ اسرائیلی قابض حکومت کے ساتھ سیکیورٹی کوآرڈینیشن’’ اب موجود نہیں ہے۔‘‘ یہ بات فلسطینی صدر محمود عباس کی سربراہی میں فلسطینی قیادت کے ایک ہنگامی اجلاس بعد جاری بیان میں سامنے آئی۔ ایوان صدر کے سرکاری ترجمان نبیل ابوردینہ کی طرف سے جمعرات کی شام منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران پڑھے

گئے بیان کے مطابق فلسطینی قیادت نے بین الاقوامی تحفظات کو نافذ کرنے کے لیے فوری طور پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ رجوع یو این قرارداد کے باب ہفتم اور یکطرفہ اقدامات کو روکنے سے متعلق حصے پر عملدرآمد کے لیے کیا جائے گا۔ ابوردینہ نے مزید کہا کہ فلسطینی قیادت نے فوری طور پر بین الاقوامی فوجداری عدالت میں جانے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ جنین میں جمعرات کو ہونے والے قتل عام کے معاملہ کو بھی ساق جارحیتوں کے ساتھ شامل کیا جا سکے۔ انسانی حقوق کونسل میں بین الاقوامی تحقیقاتی کمیٹی سے جنین پر اسرائیلی حملے کی تحقیقات کرنے اور اس کی ذمہ داری عائد کرنے کا بھی کہا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی قیادت نے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی تنظیموں میں شمولیت جاری رکھنے اور فلسطینی موقف کی حمایت کے لیے عرب، اسلامی اور بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔ ابوردینہ نے مزید کہا کہ فلسطینی صدر محمود عباس نے تمام فلسطینی قوتوں سے ہنگامی اجلاس بلانے کا کہا ہے کہ سب ایک جامع قومی وژن پر متفق ہوں اور اسرائیلی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں۔ ایک فوری سفارتی اقدام کے تحت اقوام متحدہ اور جنیوا اور سوئٹزرلینڈ میں باقی بین الاقوامی تنظیموں میں فلسطین کے مبصر مشن نے مغربی کنارے میں اسرائیلی حملے کے حوالے سے فوری پیغامات سوئس وزیر خارجہ، انسانی حقوق کمیشن کے ہائی کمشنر، بین الاقوامی ریڈ کراس کے صدر، بین الاقوامی پارلیمانی یونین کے سیکرٹری جنرل، عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل، 1967 سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کے خصوصی نمائندے تک پہنچائے ہیں۔

ایتمار بن گویر کا مسجد اقصیٰ پر دھاوے جاری رکھنے کا اعلان

تل ابیب: گاسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے اردن کے شاہ عبداللہ دوم کے ساتھ ملاقات کے دوران مسجد اقصیٰ کے اسٹیٹس کو برقرار رکھنے کے عزم بعد اسرائیل میں قومی سلامتی کے وزیر ایتمار بن گویر نے کہا ایک بار پھر ہٹ دھرمی اور اشتعال انگیزی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولنا جاری رکھیں گے۔ بن گویر نے مزید کہا کہ اسرائیل ایک ’’آزاد ملک‘‘ ہے اور کسی دوسرے ملک کے ماتحت نہیں ہے۔ 3 جنوری کو بن گویر نے مسجد اقصیٰ کے صحن پر دھاوا بولا تھا جس سے بین الاقوامی، عرب اور اسلامی دنیا میں شدید مذمت کی لہر اٹھی۔ اس بحران کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی میز پر لایا گیا، جس کے اراکین نے اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مقبوضہ مشرقی یروشلم میں مسجد اقصیٰ میں ’اسٹیٹس کو‘ برقرار رکھنے پر زور دیا گیا تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے منگل کے روز دارالحکومت عمان میں اردن کے شاہ عبداللہ دوم سے ملاقات کے دوران زور دیا کہ یروشلم میں مقدس مقامات کی صورت حال کو تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ اسرائیلی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق اسرائیل جس نے 1994 میں اردن کے ساتھ امن معاہدہ کیا تھا یروشلم میں اسلامی مقدس مقامات پر ہاشمی مملکت کی نگرانی اور سرپرستی کو تسلیم کرتا ہے۔ ایک اعلیٰ سطحی اسرائیلی اہلکار نے امریکی ویب سائٹ ’’Axios‘‘ کو بتایا کہ ’’منگل کی ملاقات ڈھائی گھنٹے تک جاری رہی اور اچھے ماحول میں منعقد ہوئی‘‘۔ ملاقات کا بڑا حصہ دونوں ممالک کے درمیان سیکورٹی تعاون اور مسجد اقصیٰ کی صورتحال سے متعلق تھا۔‘‘

بین الاقوامی فورمز پر ایرانی حکومت کو جوابدہ بنایا جائے: امریکی سینیٹرز

تہران: 27؍جنوری (ذرائع) 30 سے زیادہ ریپبلکن اور ڈیموکریٹک سینیٹرز نے ایران میں حکومت مخالف مظاہروں کی حمایت میں

ایک دو طرفہ قرارداد دوبارہ پیش کر دی۔ سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے چیئرمین باب مینینڈیز نے کہا ہے کہ امریکہ اور عالمی برادری خاموش نہیں رہ سکتے، ہم آنکھیں بند نہیں کر سکتے۔ جب ہم تہران کو مظاہرین کا خون بہاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو ہمیں کم از کم صاف صاف بات کرنا چاہیے۔ مینینڈیز نے مزید کہا کہ امریکہ کو ہر بین الاقوامی فورم پر جبر کے معاملے کو اٹھانے کی ضرورت ہے- جیسا کہ ہم نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں یہ اقدام کامیابی سے کیا ہے۔ ہمیں مواصلات کو جام کرنے کی حکومت کی کوششوں کو روکنے میں مدد کرنی چاہیے۔ ہمیں اور ہمارے اتحادیوں کو ایرانی حکومت پر پابندیاں لگانا جاری رکھنا چاہیں۔ دریں اثنا سینیٹر جم رش نے بائیڈن سے مطالبہ کیا کہ وہ ایرانی حکومت کی جانب سے خواتین پر ظلم کے خاتمے کے لیے مزید کام کریں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اس سے قبل تصدیق کی تھی کہ وہ ایرانی حکومت کو اپنے لوگوں اور بہادر مظاہرین کو قتل کرنے کا ذمہ دار ٹھہرائے گا۔ امریکی محکمہ خارجہ نے نشاندہی کی کہ ایرانی حکومت نے خطے اور دنیا میں افراتفری پھیلا رکھی ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے نشاندہی کی کہ ایرانی جوہری معاہدے کے لیے مذاکرات فی الحال اس کے ایجنڈے میں شامل نہیں ہیں۔ امریکی کانگریس میں خارجہ تعلقات کمیٹی کے چیئرمین ڈیموکریٹک سینیٹر باب مینینڈیز نے ایرانی پاسداران انقلاب کو بین الاقوامی دہشت گرد تنظیم کے طور پر درجہ بندی کرنے کے برطانیہ کے ارادے کا بھی خیر مقدم کیا۔ مینینڈیز نے ایک ٹویٹ میں کہا ہے پاسداران انقلاب ایک دہشت گرد گروہ ہے جس کے ہاتھوں پر دہشت گردانہ کارروائیوں اور تشدد کی وجہ سے ایران، مشرق وسطیٰ اور دنیا بھر میں بے شمار معصوم جانوں کا خون ہے۔ میں اس اقدام کی حوصلہ افزائی کر رہا ہوں کہ برطانوی حکومت جلد ہی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد گروپ کے طور پر نامزد کرے گی۔ مینینڈیز کے اس تبصرے سے ایک روز قبل برطانوی وزیر خارجہ لیوڈو چرلی نے جمعرات کو پارلیمنٹ میں انکشاف کیا تھا کہ برطانیہ ایرانی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے پر غور کر رہا ہے لیکن ابھی تک اس حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔

’آپ کے لیے یہاں کوئی جگہ نہیں‘

برطانوی بادشاہ نے بھائی کو شاہی محل سے نکال دیا

برطانوی پریس رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ کنگ چارلس سوم نے اپنے بھائی پرنس اینڈریو کو پیغام بھیجا ہے کہ وہ اپنا سامان باندھ کر بکنگھم پیلس سے نکل جائیں۔ اخبار ’’دی سن‘‘ نے کہا کہ بادشاہ چارلس نے سکینڈلز کے لیے مشہور اپنے بھائی

شہزادہ اینڈریو سے کہا کہ وہ رہنے کے لیے کوئی نئی جگہ تلاش کریں۔ بادشاہ نے واضح کر دیا ہے کہ پرنس اینڈریو کے لیے بکنگھم پیلس کوئی جگہ نہیں ہے۔ بادشاہ سلامت نے واضح کیا ہے کہ بکنگھم پیلس میں پرنس اینڈریو کے لیے جگہ نہیں ہے۔ بادشاہ کے فیصلوں پر عمل درآمد کے لیے ذمہ دار محل کے ایک ذریعے نے کہا یہ فیصلہ 6 مئی کو ہونے والی کنگ چارلس سوم کی سرکاری تاجپوشی سے چند ماہ قبل لیا گیا ہے۔ اینڈریو جو کہ امریکی ارب پتی جیفری اپسٹین کے دوست سمجھے جاتے ہیں۔ وہ اس وقت ’’اشتعال انگیز‘‘ اخلاقی الزامات میں قید ہیں اور انہیں بتایا گیا ہے کہ بکنگھم پیلس میں اب ان کے لیے جگہ نہیں رہی‘‘۔ برطانوی اخبار کے مطابق اس محل میں 400 ملین ڈالر سے زائد کی لاگت سے شاہی محل کی تزئین و آرائش اور بحالی کا منصوبہ ہے جس میں اینڈریو سویٹ بھی شامل ہے جسے ’’کمرے کی کھڑکی‘‘ کہا جاتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اگر اینڈریو لندن میں رہنا چاہتے ہیں تو کنگ چارلس نے انہیں کہا ہے کہ وہ دوسری شاہی رہائش سینٹ جیمز پیلس میں رہ سکتے ہیں۔ بے دخلی کا حکم اینڈریو کے لیے ایک اور دھچکا ہے، جسے پچھلے سال بکنگھم پیلس میں اپنے دفتر سے بے دخل کر دیا گیا تھا۔ شہزادہ اینڈریو کو ان کی آنجہانی والدہ ملکہ الزبتھ دوم شاہی اور فوجی اعزازات سے محروم کر دیا تھا۔

جاپان: روس پر ویکسین اور ادویات کی برآمد پر پابندی

ٹوکیو، 27 جنوری (ذرائع) جاپان نے روس کو ویکسین، طبی آلات، ادویات، جوہری مواد اور آلات و دھماکہ خیز مواد کا پتہ لگانے والے آلات کی برآمد پر جمعہ کو پابندی لگا دی جاپان کی وزارت خزانہ، تجارت اور صنعت نے یہ اطلاع دی ہے وزارت نے کہا کہ ’’یوکرین کے ارد گرد کی بین الاقوامی صورتحال کے حوالے سے اور اس مسئلے کو حل کرنے نیز امن قائم کرنے کی بین الاقوامی کوششوں میں شراکت کے طور پر، جاپانی حکومت نے روس کو ان اشیا کی برآمد پر پابندیاں لگانے کا فیصلہ کیا ہے جن کا استعمال فوجی طاقت کو مضبوط کرنے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ پابندی کا اطلاق 3 فروری سے ہوگا۔

افغانستان میں شدید سردی کے باعث رواں ماہ 160 سے زائد افراد ہلاک

افغانستان میں شدید سردی کے باعث رواں ماہ 160 سے زائد ہلاکتیں ہو چکی ہیں اور موسم کی شدت نے معاشی مسائل کا سامنا کرنے والی آبادی کو درپیش مشکلات کو مزید سنگین کر دیا ہے۔ افغانستان میں طالبان حکومت کی وزارت ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ترجمان شفیع اللہ رحیمی کے مطابق 10 جنوری کے بعد سرد موسم کی وجہ سے مجموعی طور پر 162 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ جمعرات کو حکام کی جاری کردہ تفصیلات کے مطابق گزشتہ ہفتے سردی کے باعث ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد 84 تھی جن میں حالیہ بیان کے مطابق ایک ہفتے کے دوران 78 اموات کا اضافہ ہوا ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق افغانستان کو گزشتہ 15 برسوں میں سب سے شدید سرد موسم کا سامنا ہے۔ سردی کی اس شدید لہر میں افغانستان کے کئی علاقوں میں درجہ حرارت منفی 34 تک گر گیا ہے۔ سرد موسم میں آنے والی اس شدت نے افغانستان کو درپیش معاشی بحران کو مزید سنگین کر دیا ہے۔ معاشی مسائل کی وجہ سے سردی سے بچاؤ کے لیے ایندھن اور حرارت حاصل کرنے کے دیگر ذرائع متاثرہ علاقوں کے مکینوں کی پہنچ سے دور ہیں۔ کابل کے مغربی علاقوں میں برف سے ڈھکے علاقوں میں بچے کچرے کے ڈھیر سے پلاسٹک کی اشیا تلاش کرتے نظر آتے ہیں تاکہ انہیں جلا کر سردی سے بچا جا سکے۔ کیوں کہ غربت کے باعث کئی خاندان سردی میں جلانے کے لیے لکڑیاں یا کوئلہ بھی نہیں خرید سکتے ہیں۔ اگست 2021 میں افغانستان پر طالبان کی حکومت قائم ہونے کے بعد سے ملکی معیشت میں آنے والی ابتری کے باعث لاکھوں افراد غربت اور بھوک کا شکار ہیں۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور نے گزشتہ ہفتے اپنے بیان میں بتایا تھا کہ شدید سردی سے افغانستان کے مغربی و شمالی علاقوں میں مبینہ طور پر ہزاروں مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ عالمی ادارے نے خبردار کیا تھا کہ مویشیوں کی ہلاکت اور املاک کے ضیاع کے باعث افغان خاندانوں کو درپیش خطرات مزید بڑھ جائیں گے۔ ملک میں پہلے ہی تقریباً دو کروڑ 12 لاکھ افراد کو خوراک کی فراہمی اور زراعت کے لیے مدد کی ضرورت ہے۔ ان حالات میں طالبان حکومت کی عائد کردہ پابندی کی وجہ سے غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کی خواتین سماجی کارکن کام کرنے سے قاصر ہیں۔ اس لیے کئی امدادی گروپس کی سرگرمیاں معطل ہیں۔ رواں ہفتے اقوامِ متحدہ کی امدادی سرگرمیوں کے سربراہ مارٹن گرفتھ دورۂ کابل میں خواتین امدادی کارکنان پر عائد پابندی کو ہٹانے کے لیے زور دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ برسوں کی امدادی سرگرمیوں میں ہمیں اندازہ ہے کہ افغانستان میں بنیادی ضروریات کے فقدان کی نوعیت کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں سردی بڑی تعداد میں خاندانوں کے لیے تباہی کا پیغام ہے۔ ہم جانی نقصان کی صورت میں اس کے بعض اثرات دیکھ رہے ہیں۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR
گوشۂ نسواں
28؍جنوری 2023ء بروز ہفتہ

مہنگائی میں گھر کا خرچ عمدگی سے چلائیں!

نبیلہ شہزاد

خاتون خانہ اگر سگھڑ اور کفایت شعار ہے تو مہنگائی اور کم آمدن میں بھی اچھا گزارہ ہوسکتا ہے اور اگر فضول خرچ ہے تو زیادہ آمدن میں بھی تنگی اور مفلسی کا رونا رہتا ہے۔ مرد کی ذمہ داری اگر مال کمانا ہے تو عورت کی ذمہ داری ہے کہ کفایت شعاری کے دائرے میں رہتے ہوئے اس مال کو جائز طور پر صرف کرے۔ دولت کمانا بھی کوئی آسان کام نہیں۔

ملک میں دن بہ دن مہنگائی بڑھ رہی ہے اور ہر چیز کی قیمت آسمان کو چھو رہی ہے۔ کم آمدنی والوں کا گزارا نہایت مشکل ہو چکا ہے۔ ان حالات میں خاتونِ خانہ کا کام ہے کہ اپنی سلیقہ مندی اور منصوبہ بندی کے ذریعے محدود آمدنی میں گھر چلائے اور اہل خانہ کو بھی مہنگائی کی پریشانی سے بچائے۔

عموماً کچھ عادتیں ایسی روزمرہ زندگی کا حصہ بن جاتی ہیں جن کے باعث گھریلو بجٹ ڈولنے لگتا ہے۔ خاتون خانہ عقل مندی اور سلیقہ مندی سے اپنے آنگن کو نہ صرف آسودگی اور خوش حالی میں ڈھال سکتی ہیں بلکہ مہنگائی کے جن کو بھی قابو میں کرسکتی ہے۔ بڑھتے اخراجات سے نمٹنے کے لیے بدلتی ترجیحات اور حکمت عملی کارگر ثابت ہوسکتی ہے۔ اسی لیے اپنی حکمت عملی ازسرِ نو ترتیب دیں۔

اس سلسلے میں سب سے اہم اصول کفایت شعاری کا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ”قناعت اور کفایت شعاری معاشی مسائل کا نصف حل ہے۔“ اس نقطے کو ذہن میں رکھیں اور درج ذیل کاموں کو انجام دیں:

1۔ پورے مہینے کے لیے ملنے والا خرچ اخراجات سے کم ہو تو قطعی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ کوشش کریں کہ اس میں سے بیس فیصد حصہ نکال کر الگ کرلیں جو غیر متوقع ضرورت پڑنے پر مدد دے گا اور کسی سے ادھار مانگنے کی نوبت نہیں آئے گی۔ شادی بیاہ، عزیز و اقارب کی کسی تقریب، دعوتوں، تحفے تحائف، مہمانوں کی آمد پر یا کسی اور ضرورت پر خرچ بھی کیا جاسکتا ہے۔

2۔ مہینے بھر کا خشک سودا سلف اکٹھا خرید لیں۔ یہ سودا بے تکی مقدار میں نہیں بلکہ صرف ضرورت کا درست اندازہ کرکے اس کے مطابق ہی خریدیں۔ خریداری کے لیے ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں دام بھی مناسب ہوں اور معیار میں بھی بہتر ہو اور خریداری پر ڈسکاؤنٹ بھی مل سکتا ہو۔

دوران خریداری ایسی اشیا کی طرف ہاتھ بڑھانے سے گریز کریں، جن کی ضرورت کم ہی پڑتی ہو۔ اکثر غیر ضروری اشیا کی خریداری بجٹ پر بوجھ بنتی ہے۔

3۔ گھر کے کام جتنا سرانجام دے سکتی ہیں، کوشش خود کرنے کی کریں۔ اگر بجٹ اجازت دیتا ہے تو ماسی وغیرہ رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن خود کام کرنے سے جسمانی ورزش تو ہوگی ہی اور کئی بیماریوں سے بھی چھٹکارا ملے گا۔

4۔ بچوں کے لنچ بکس اور مہمانوں کو پیش کرنے کے لیے اسنیکس گھر میں ہی بنا کر پیش کیا کریں۔ یہ بازار کی نسبت کم قیمت اور زیادہ صحت بخش رہتا ہے، بس تھوڑی سی محنت درکار ہے۔ بچے بھی خوش اور مہمانوں کی آمد پر بھاگ دوڑ سے بھی بچا جاسکتا ہے۔ بازاری جوس، کولڈ ڈرنکس کے بجائے لیموں پانی، لسی یا گھر کا بنا شربت استعمال کریں۔

5۔ ضروری نہیں کہ ہر فنکشن کے لیے نئے جوڑے ہی خریدے جائیں۔ استعمال شدہ فینسی جوڑوں کو دوبارہ استعمال میں لانے میں قباحت ہرگز نہیں ہونی چاہیے۔ آج کل کی تیز رو زندگی میں کسی کو اپنے سنبھالے ہوئے کپڑے ذہن سے محو ہو جاتے ہیں تو کسی اور کے کیا یاد رہیں گے؟ ویسے بھی تقریبات میں ہر کوئی اپنے آپ میں ہی مگن ہوتا ہے۔ اگر یکسانیت سے دل اکتا جائے تو سوٹ کے ساتھ دوپٹہ اور دوپٹے کے ساتھ سوٹ بدل دیں۔ آج کل تو فیشن بھی ہر کسی کا اپنا ہی ایجاد کردہ ہے۔

6۔ کپڑوں کی سلائی پر اکثر بے دریغ اور بے تحاشا پیسہ خرچ کیا جاتا ہے۔ کوشش کریں کہ کم از کم روزمرہ کے پہننے والے جوڑے کی سلائی کریں۔ درزی سے کپڑے سلوائے جائیں تو جتنے کا سوٹ ہوتا ہے اس قیمت کے قریب قریب ہی سلائی بھی بن جاتی ہے۔ سلائی سیکھنے کے لیے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، یوٹیوب پر استاد موجود ہے نا۔

7۔ مختلف موسموں کے آخر میں اکثر بازار سیل کی بہار سے جگمگاتے ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے برانڈڈ سوٹ خرید لیے جائیں۔ یہ عام دنوں کے مقابلے میں قدرے کم قیمت اور پہنچ میں ہوتے ہیں۔

6۔ اگر آپ تعلیم یافتہ ہیں تو بچوں کو مہنگے ٹیوشن سینٹرز میں بھیجنے کی بجائے خود توجہ دیں اور خود پڑھائیں۔ اسکول اور ٹیوشن، دہرا بوجھ اپنے کاندھوں پر نہ ڈالیں۔ ماں زیادہ خلوص اور محنت سے پڑھا سکتی ہے۔ اس طرح آہستہ آہستہ بچے کو از خود پڑھنے کی عادت پڑ جاتی ہے اور وہ ٹیوشنز کا محتاج نہیں رہتا۔

8۔ کچن گارڈننگ ضرور کریں۔ اس کام میں بچوں کو بھی ساتھ لگا لیں، وہ بہت شوق سے ساتھ دیں گے۔ ضروری نہیں کہ گھر میں کیاریوں کے لیے زمین موجود ہو۔ جتنی بھی زمین میسر ہے اس میں کسی سبزی کا بیج بویا جاسکتا ہے۔ گملے، گھی کے خالی ڈبے، پلاسٹک کی بوتلیں بھی کام میں لائی جاسکتی ہیں۔ دھنیا، پودینہ اور موسمی سبزی گھر سے ہی میسر ہوسکتی ہیں۔ اگر آپ فلیٹ میں رہتی ہیں یا آپ کے گھر کی چھت دستیاب ہے تو اس کام کے لیے اپنی بالکنی یا چھت کو بہ طور کھیت استعمال کرسکتی ہیں۔ اگر آپ کو اس کا شوق ہے اور بجٹ میں کٹوتی چاہتی ہیں تو یوٹیوب آپ کی مکمل رہنمائی کرے گا۔ وہاں آپ کو ایسی معلومات ملیں گی کہ آپ گھر کی چھت یا بالکنی کو زمین کے طور پر استعمال کرکے اپنے اہلِ خانہ کے لیے بہت سی تازہ سبزیاں خود اُگا سکتی ہیں وہ بھی بہت کم خرچ میں۔ یہ کفایتی بھی ہوگا اور صحت مند بھی۔

9۔ بچوں کو مہنگے کھلونے دلوانے کی بجائے انھیں بیٹ بال، فٹ بال، پینٹ کلرز، پڑھنے کے لیے چھوٹی چھوٹی کتابیں یا کوئی ایسی چیز خرید کر دیں جس سے ان کی جسمانی اور دماغی ورزش ہو۔ بچیوں کو گھر میں کپڑے سے گڑیا بنا کر دیں۔ گھر میں کپڑے سے گڑیا بنانے کی روایت تقریباً معدوم ہو چکی ہے۔

10۔ روزانہ کی بنیاد پر اپنے خرچے میں سے صدقہ ضرور نکالیں چاہے پانچ، دس روپے ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ پیسے صدقے کے لیے مختص ڈبے میں ڈالتی جائیں۔ اس سے نہ صرف بلائیں ٹلیں گی بلکہ رزق میں بھی اضافہ ہوگا۔

خاتون خانہ کو یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اس کی اصل سلیقہ مندی اور صلاحیت اس بات میں ہے کہ وہ کس طرح شوہر کی محدود آمدنی میں صبر و شکر اور سلیقہ مندی کے ساتھ گھر چلاتی ہے۔ اس لیے پہلے اس سلیقہ مندی کا ثبوت دیں اور اگر پھر بھی تنگ دستی کا احساس ہو تو شوہر کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اضافی آمدنی کے وہ ممکنہ ذرائع تلاش کریں جن میں آپ اپنے گھر کے نظام کو متاثر کیے بنا کچھ اضافی کمائی کرسکیں۔ آپ کیا کرسکتی ہیں یہ آپ کی صلاحیت اور حالات پر منحصر ہے مگر یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ عورت کے لیے معاشی جدوجہد ممنوع نہیں ہے۔ جو چیز مطلوب ہے وہ یہ ہے کہ اس کے ذریعہ گھر کا نظام اور بچوں اور گھر کی دیکھ بھال اور تعلیم و تربیت متاثر نہ ہو۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

عورت کے تعلیم یافتہ ہونے کے معانی

ڈاکٹر تمنا مبین اعظمی

ادیب اور مفکر جان ملٹن نے تعلیم کی تعریف یوں کی ہے:

"میرے نزدیک مکمل اور شریفانہ تعلیم وہ ہے جو انسان کو بحالت جنگ و امن اپنی اجتماعی و نجی زندگی کے فرائض، دیانت و مہارت اور عظمت کے ساتھ ادا کرنے کو تیار کرتی ہے"۔

تعلیم فرائض کا احساس اور اس کی بہتر تکمیل کا ہنر سکھاتی ہے۔ وہ انسان کو اس کی انفرادی و اجتماعی زندگی کے تئیں ذمہ داری کا احساس پیدا کرتی ہے اور ایک بامقصد زندگی کے حصول کو ممکن بناتی ہے۔

وسیع تر مفہوم میں یہ ان تمام طبیعی و حیاتیاتی، اخلاقی و سماجی اثرات کا احاطہ کرتی ہے جو فرد اور قوم کے طرز زندگی کی تشکیل کرتے ہیں اور محدود مفہوم میں یہ صرف ان اثرات پر حاوی ہے جو اساتذہ کے ذریعے سے اسکولوں، کالجوں اور دوسرے درس گاہوں میں مرتب ہوتے ہیں۔

تعلیم وہ مسلسل عمل ہے جس کے ذریعے انسان کی اخلاقی، ذہنی اور جسمانی نشو ونما ہوتی ہے۔ انسان اپنے عقائد وتصورات اور تہذیب و ثقافت سے جڑا رہتا ہے۔ یہ وہ ہمہ گیر عمل ہے جس کا اثر انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں پر ہوتا ہے۔ ایک قوم کی زندگی کا انحصار ہی اس کی تعلیم پر ہے۔

جہاں تک اسلام میں تعلیم کی اہمیت کی بات ہے تو اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن کی نازل ہونے والی اس پہلی آیت میں پڑھنے کا حکم دیا گیا اور علم کا اللہکے ایک بڑے احسان کے طور پر ذکر کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا۔ جمے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی۔ پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا، انسان کو وہ علم دیا جسے وہ جانتا نہیں تھا"۔ (سورہ علق: ۱ تا ۵)

ان آیات کے متعلق فی ظلال القرآن کے مترجم نے کچھ اس طرح اپنی حیرت کا اظہار کیا ہے:

"یہ ایک حیرت انگیز امر ہے کہ اولین وحی میں نہ توحید کا صراحتاً ذکر ہے اور نہ آخرت کا، بلکہ سارا زور پڑھنے پڑھانے، علم سیکھنے، سکھانے، قلم کے ذریعہ تعلیم دینے اور خدا کے سرچشمہ علم ہونے پر ہے۔ اور علم ہی کو تخلیق کے بعد خدا کی عظیم نعمت کے طور پر بیان کیا گیا ہے"۔

قرآن اپنے مخاطبین سے بار بار عقل و خرد اور فہم و تدبر کے استعمال کا مطالبہ کرتا ہے۔ وہ کورانہ تقلید کا قائل نہیں ہے بلکہ افلا تعقلون، افلا یتدبرون اور اولم یتفکرون اس کی دعوت کا جز ہے۔

پھر قرآن خود نبی اکرمؐ کا تعارف ایک معلم کی حیثیت سے کراتا ہے جس کا مقصد علم وحکمت کی تعلیم دینا ہے اور لوگوں کو گمراہیوں سے بچانا ہے۔ اس نبی اکرمؐ کی بعثت کو مومنوں کے لیے بہت نعمت کا باعث بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"اور اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو انھیں خدا کی آیات پڑھ کر سناتا اور ان کا تزکیہ کرتا اور انھیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا"۔ (سورہ آل عمران: ۱۶۴)

قرآن کریم کے ساتھ ساتھ احادیث نبویؐ میں بھی طلب علم اور علماء کو نہایت ہی بلند مرتبہ عطا کیا گیا ہے۔ ذیل کی احادیث دیکھئے۔

"جو شخص علم کی تلاش میں نکلے وہ واپسی تک اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہوتا ہے"۔

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:

"جو شخص علم کی تلاش میں سفر اختیار کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے"۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد وعورت) پر فرض ہے"۔

"ابوہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہؐ نے کہ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے (عمل کے ثواب) کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔ مگر تین کاموں کا ثواب برابر جاری رہتا ہے۔ ان میں سے ایک علم بھی ہے جس سے نفع حاصل کیا جائے"۔

"انسؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہؐ نے کہ جو شخص علم کو حاصل کرنے کے لیے (گھر سے) نکلے وہ اس وقت تک جب تک کہ (گھر) واپس نہ آجائے خدا کی راہ میں ہے"۔

ان تمام احادیث میں علم کو دین اور دنیا کے درمیان تقسیم نہیں کیا گیا ہے۔

عورت کی تعلیم: اہمیت وضرورت

عورت کے لئے تعلیم کی اہمیت اس لئے اور بڑھ جاتی ہے کیونکہ اس کی ہی گود میں نسل انسانی پرورش پاتی ہے۔ بچوں کی پرورش و پرداخت اور تعلیم وتربیت میں عورتوں کا کردار زیادہ نمایاں ہوتا ہے کیونکہ بچہ اس سے زیادہ مانوس ہوتا ہے۔ پھر باپ اپنی بیرونی ذمہ داریوں اور مشغولیتوں کی وجہ سے بچوں کی تعلیم پر زیادہ وقت نہیں دے پاتا ہے، ایسے میں عورت کا تعلیم یافتہ نہ ہونا صرف اسی کا نقصان نہیں ہے بلکہ اس کی تعلیم پر آنے والی نسل اور قوم کی تعلیم بھی منحصر ہے۔ چنانچہ عورت کی تعلیم وتربیت ناگزیر ہے۔

عہدِ رسالت میں خواتین کی تعلیم وتربیت کا کس قدر اہتمام کیا گیا اور وہ اس میدان میں کس قدر آگے بڑھ گئیں اور انھوں نے اپنے زمانے میں علمی میدان کے ساتھ ساتھ سماج، معاشرے اور دنیا کو بدلنے میں کتنا اہم رول ادا کیا یہ تاریخ پڑھنے سے واضح ہو جاتا ہے اور ہمیں یقینا اسلامی تاریخ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

موجودہ زمانے میں جو علمی ترقی اور جمہوری قدروں کا زمانہ ہے اور دنیا بھر میں تمام ہی معاشروں کی خواتین سیاسی، سماجی، معاشرتی، معاشی اور علم و تحقیق کے میدانوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا کر ایک ہمہ گیر رول ادا کر رہی ہیں، مسلم خواتین کی تعلیم وتربیت اور ان کے فکری ارتقاء اور نشو ونما کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے کہ ہم اپنی نصف آبادی کو علم وفکر کے میدان میں بلند درجے پر پہنچائیں اور انہیں زندگی میں ہمہ گیر رول کے لیے تیار کریں۔

عورت کے تعلیم یافتہ ہونے کے معانی

تاریخ اسلام کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دور میں اگرچہ ڈگریوں کا رواج نہ تھا، مگر خواتین علم دین، صنعت وحرفت، طب وصحت، فن سپہ گیری اور تجارت ومعیشت کے میدان میں بھی معروف تھیں۔ ان کی خاص بات یہ تھی کہ ان کے نزدیک تعلیم شعور و آگہی کی بیداری، اپنے رب کو پہچاننے، اپنی ذمہ داریوں سے واقف ہونے اور انہیں انجام دینے کی صلاحیت کو پروان چڑھانے اور معاشرے کا ایک ذمہ دار اور کارآمد فرد بننے کا نام تھا اور ان کی تمام کوششیں اسی لئے تھیں۔

ماں کی گود ہی پہلی درسگاہ ہوتی ہے یہاں سے بچہ بنیادی تعلیمات کو حاصل کرتا ہے جو اس کی پوری زندگی پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ تعلیم یافتہ عورت بچوں کی تربیت، ان کے متعلق فیصلہ لینے اور باہری دنیا کے مطابق ان کے اخلاق و کردار کو بنانے اور سنوارنے میں زیادہ مددگار ثابت ہوتی ہے۔ ان کے کیریر کے انتخاب، دوستوں کے انتخاب، کتابوں کے انتخاب میں غیر تعلیم یافتہ ماں کے بہ نسبت زیادہ بہتر ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ عورتوں کو بھی مردوں کی طرح تعلیم کے حصول کے پورے حقوق حاصل ہونے چاہیے۔ مرد کی تعلیم ایک شخص کی تعلیم ہے اور عورت کی تعلیم ایک نسل کی تعلیم ہے۔ فرانس کے مشہور بادشاہ نپولین کا کہنا ہے "تم مجھے اچھی مائیں دو میں تمہیں ایک اچھی قوم دوں گا"۔

تعلیم یافتہ ہونے کا مطلب ڈگری یافتہ ہونا ہرگز نہیں ہے۔ تعلیم شعور اور احساس کی بیداری کا نام ہے۔ شعور وہ علم ہے جو بنا رسمی تعلیم کے بھی حاصل ہوتا ہے اور بھاری بھرکم ڈگریاں رکھنے کے باوجود حاصل نہیں بھی ہوسکتا۔

بنیادی طور پر تعلیم تین مقاصد کے لئے حاصل کی جاتی ہے۔ کسب معاش، فلاح معاد یعنی آخرت کی کامیابی اور خالص روحانی مقصد کے لئے اور خدمت خلق کے لئے۔ اسلام کی نظر میں تعلیم کا اصل مقصد روحانی ترقی اور خدمت خلق ہے۔ کسب معاش تعلیم کا نتیجہ تو ہوسکتا ہے مگر اصل مقصود نہیں ہے۔ جب کہ موجودہ دور میں تعلیم کو صرف معاشی استحکام اور آسائش زندگی کے حصول کے لئے حاصل کیا جاتا ہے جس کا نہایت ہی منفی اثر افراد اور معاشرے پر پڑ رہا ہے۔

اسی نقطہ نظر کا نتیجہ ہے کہ استاد اور شاگرد کے درمیان روحانی رشتہ ختم ہوگیا۔ اب استاد کو نصاب کی فکر ہے نہ کہ طالب علم کے اخلاق و کردار کی تعمیر کا خیال جو اسے اچھا انسان بھی بنا سکے۔ ایسی صورت میں تعلیم کا میدان صنعت اور کاروبار بن گیا اور تعلیمی ادارے کارخانے۔ تعلیم سے پیسہ کمانا اور پیسہ دے کر تعلیم حاصل کرنا نظریہ ہے تو کہاں کا اخلاق اور کیسا کردار۔ اب تو صرف پیسہ کمانے کی مشینیں تیار ہو رہی ہیں جنھیں نہ اخلاقیات کی فکر ہے اور نہ حلال وحرام کا خیال۔

تعلیم یافتہ ہونے کا مطلب یہ سمجھا گیا ہے کہ انسان بہت سی اسناد یا ڈگریوں کا مالک ہو حالانکہ تعلیم کا مفہوم بہت وسیع ہے اس میں اپنے وجود کا شعور اور ذمہ داریوں کی صحیح ادائیگی بھی شامل ہے۔ اس طرح اگر دیکھا جائے تو انسان کی زندگی سے جڑے ہر پہلو کا تعلق تعلیم سے ہے۔

عورت کے تعلیم یافتہ ہونے کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ بہت سے ڈگریوں کی مالک ہو یا کہیں جاب کرتی ہو بلکہ اگر کسی عورت کو اپنے وجود کا اور ذمہ داریوں کا احساس ہو، وہ اپنے گھریلو ذمہ داریوں کی بہتر ادائیگی سے واقف ہو، گھر میں عزت واحترام کی فضا قائم کر رکھی ہو، رشتوں میں توازن رکھا ہو، بڑے چھوٹوں کے حقوق سے واقف ہو،، بچوں کی بہتر تعلیم وتربیت اس کا مقصود ہو، سماج و معاشرے کی برائیاں اسے بے چین رکھتی ہوں اور وہ اس کی اصلاح کے لئے سرگرم ہو، اس کا خاندان اور رشتے اس کی پہلی ترجیح ہوں تو یقیناً وہ تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ میں شمار ہوگی چاہے بھلے ہی اس کے پاس بڑی ڈگری نہ ہو۔ وہ یقینا ان بہت سی نام نہاد بڑی بڑی ڈگری یافتہ اور اعلیٰ عہدے پر فائز عورتوں سے بہتر ہوگی جن کا خاندان اور گھر بکھرا ہوا ہے۔ جن کی اولاد اخلاقیات سے بے بہرہ ہیں جن کے رشتے داران سے خفا اور دکھی ہیں، جن سے بات کرتے ہوئے اور مدد مانگتے ہوئے لوگ ڈرتے ہوں، جن کے لئے اولاد کی پیدائش اور تربیت باعث ذلت ہو، جن کے لئے شوہر کی خدمت اور گھر کا کام وکاج باعث ننگ وعار ہو، جو اپنے ساس سسر کو اولڈ ایج ہوم میں ڈال کر مطمئن ہو جانے والی ہوں، جو بے حسی اور خود غرضی کے اعلیٰ درجے پر ہوں، جن کے لئے صرف اپنا مفاد سب کچھ ہو اور باقی دنیا کی کوئی پرواہ نہ ہو۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ تعلیم کے اصل مفہوم کو سمجھا جائے۔ عورت خود اپنی تعلیم وتربیت سے کبھی غافل نہ رہے اور نہ ہی اپنے خاندان اور بچوں کی تعلیم وتربیت سے۔ اللہ تعالیٰ نے دو الگ صنف الگ الگ خوبیوں اور صلاحیتوں کے ساتھ بنائی ہیں اور دونوں پر الگ ذمہ داریاں ڈال کر ایک ساتھ چلنے اور اپنے اپنے فرائض کی تکمیل کا حکم دیا ہے۔ ساتھ ہی دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کی پوری اجازت بھی دی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ فطرت نے عورت پر جو ذمہ داریاں ڈالی ہیں انہیں بحسن خوبی نبھا کر عورت اپنے تعلیم یافتہ ہونے کا ثبوت دے۔ اگر وہ اس سے اعراض کریں گی تو محض ڈگری یافتہ بن کر رہ جائیں گی اور تعلیم یافتہ کہلانے کی حقدار نہ ہوں گی۔